



جادی الآخر، 1445ھ، جنوری 2024ء شمارہ نمبر: 59

021 - 34993436 - 7 www.quranacademy.edu.pk

خرخ و المجرف من المجرف المجرب المحربي المحربي

لايس شمار ك يربي

صفحەنمبر		صاحباتحرير	عنوان	نمبرشمار
02	1		فرمان بارى تعالى و فرمان نبوى طلق اللهم	01
03		ڈاکٹر محدالیاس	اداریه ـ ـ ـ وقت کی قدر	02
05	ı	فیض / نصیر	حدباري تعالى و نعت رسول پاک طبخ اینتم	03
06		ڈاکٹر اسراراحد	ملفوظات صدرمؤسس انجمن خدام القرآن	04
07	į	شجاع الدين شيخ	اقتباسس نگران انجمن خدام القرآن	05
08	2	سيدسليم الدين	اندھیروں میں امید کی کرن	06
11		مفتی امان الله	شادی بیاہ سے متعلق چند مسائل	07
13		حافظ محداسد	حب مسلم	08
16		مولانا محد آصف	رسول الله طلَّيْ لِللَّهِم كاانداز تنبيه (پانچویں قسط)	09
19	8	احردضا	سال نواور مسلمان کی شاخت	10
21	1	سعدعبدالتير	مسلما نوں کا باہمی اتحاد وا تفاق	11
23	ı	شعيب ميمن	روداد برائے دورۂ قرآن اکیڈمیز	12
25		ما ہانہ رپورٹ	انجمن خدّام القرآن کے تحت جاری سر گرمیاں	13
28		ما ہانہ رپورٹ	شعبه ملٹی میڈیا	14



يَعِنُ هُمْ وَيُمنِّنِهِمْ لَوَمَا يَعِنُ هُمْ الشَّيْكُ إِلَّا غُرُورًا. (النساء:120)

ترجمہ : "وہ (شیطان)ان لوگوں سے وعد ہے کر تا ہے اورانہیں اُمیدیں دلا تا ہے ، مگر شیطان کے سارے وعد ہے بھز فریب کے اور کچھ نہیں ہیں ۔ "

تشریح: شیطان کاساراکاروبارہی وعدوں اوراُمیدوں کے بل پرچلتا ہے۔ وہ انسان کوانفرادی طور پریااجتاعی طور پرجب کسی غلط راستے کی طرف کے جانا چاہتا ہے تواس کے آگے سبز باغ پیش کردیتا ہے۔ کسی کوانفرادی نُطف ولڈت اور کامیا بیوں کی اُمید، کسی کوقومی سمر بلندیوں کی توقع، کسی کو نوع انسانی کی فلاح و ہبُود کا یقین ، کسی کوصداقت تک پہنچ جانے کا اطمینان ، کسی کویہ بھروسہ کہ نہ خدا ہے نہ آخرت ، بس مرکز مٹی ہوجانا ہے ، کسی کویہ تسلی کہ آخرت ہے بھی تووہاں کی گرفت سے فلال کے طفیل اور فلال کے صدقے میں بچ نکلوگے ۔ غرض جوجس وعدے اور جس توقع سے فریب کھا سختا ہے اس کے سامنے و ہی پیش کرتا ہے اور پھانس لیتا ہے ۔

(تفہم القرآن ۔ ۔ سیابوالاعلی مودودی پیشیگ

فرمان نبوى يثيثنهم

تشریح: "کذابین" سے بہاں مرادوہ لوگ ہیں جن کا جھوٹ غیر معمولی قسم کا ہواوراس کا تعلق دین سے ہوجیسے نبوت کا جھوٹا دعوی کرنے والے ،
اور جھوٹی حدیثیں گھڑنے والے اور جھوٹے قسے گھڑکے اپنی بدعات و خرافات کورواج دینے والے ۔ رسول اللہ سٹی آیا ہم کے اس ارشاد کا مطلب
یہ ہے کہ میر سے بعد قیامت سے پہلے الیے لوگ پیدا ہوں گے اور تم کو گمراہ کرنے کی کوسٹش کریں گے ۔ میر سے امتیوں کوچاہیے کہ ان سے
ہوشیار اور دور رہیں ، ان کے جال میں نہ پھنسیں ۔ جسیا کہ معلوم ہے عہد نبوی سے اب تک سیعکڑوں مدعیان نبوت بھی پیدا ہوئے جن میں سب
سے پہلا بیامہ کا مسیلہ کذاب تھا اور ہماری معلومات کے کھاظ سے آخری غلام احد قادیانی ، اسی طرح مہدویت کے مدعی بھی پیدا ہوتے رہے ، اور
ہمت سی گمراہ کن دعو توں کے داعی اور قائد بھی ۔ یہ سب ان کذابین میں شامل ہیں ، جن کی اطلاع رسول اللہ سٹی آبیکی نے اس حدیث میں دی ہے اور
ان سے دور رہنے کی تاکید فرمائی ہے ۔

(معارت الحدیث ۔ مولانا منظوراء نمائی بھیڈی)

شماره نمبر : 59، جمادي الآخر 1445ھ، جنوري 2024ء

وقت كى قدر والياس والمر محدالياس مدير تعليم انجمن خدام القرآن ، سندھ کراچی

زندگی کمحوں کا سفر ہے جوئل دوئل میں طے ہوجا تا ہے۔ آج اب تک بیتی ہوئی زندگی کودیکھیں توایک ئل محسوس ہوتی ہے۔ ہر لمحہ جوگزر تا ہے وہ دوبارہ کبھی نہیں آنے کے لیے ہاتھوں سے نکل جا تا ہے۔ جولمحہ گزرجا تا ہے اتناحصہ ہماری زندگی کا کم ہوجا تا ہے۔ یہ تیزی سے گزر تا ہواوقت ہی ہماری زندگی ہے ، وقت کونہ توخریدا جاسخا ہے ، نہ ادھار لیا جاسخا ہے ، نہ کہیں چھپا کرر کھا جاسخا ہے ۔ وقت توبرف کی طرح پگھل رہاہے ۔ زندگی چند گنے ہوئے سانسوں کا مجموعہ ہے ہر سانس ہمیں ہماری موت سے قریب سے قریب ترکررہی ہے مولانا مجزوب فرماتے ہیں

چپکے چپکے، رفت رفت دم بدم ہو رہی ہے عمر مثل برف کم دفعتاً ایک روز یہ جائے گا تھم بانس ہے اک راہ روئے ملک عسدم کرلے جو کرنا ہے آخر موت ہے ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے

زندگی کے اس مختصر سفر میں ہمیں باربارا پنا محاسبہ کرتے رہنا چاہیے بقول حضرت عمر طالتی کے "حَاسِبُوْا اَنْفُسَكُمْ قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا "یعنی اپنا محاسبہ کرلواس سے پہلے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے ۔ بہتر ہے کہ ہم ہر رات سونے سے پہلے اپنا محاسبہ کرلیں اوراسی طرح ماہ وسال کے اختتام پر بھی ا پنا محاسبہ کرتے رہنا چاہیے۔ ہمیں ویکھتے رہنا چاہیے کہ کیا میرا آج میرے کل سے بہتر گزرا، کیا میرا یہ مہینہ گزشتہ مہینے سے بہتر گزرا، کیا میرا یہ سال گزشتہ سال سے بہتر گزرایا نہیں۔ زندگی کو پہلے سے بہتر بنانے کے لیے ہمیں اپنا محاسبہ کرکے آنے والے دن ، ماہ اور سال کو بہتر سے بہتر بنانے کی بلاننگ کرنی چاہیے۔

سنہ 2023ء کے اختتام کے بعد آج ہم 2024ء میں داخل ہو جکیے ہیں ہمیں خود احتسابی کا ایک اور موقع حاصل ہوا ہے ۔ شمسی سال کا آغاز جنوری سے اور قمری سال کا آغاز محرم الحرام سے ہوتا ہے۔ اللہ تعالی نے جب سے کا ئنات بنائی سال کی بنیا دبارہ مہینوں پر رکھی ہے۔ اِتَّ عِلَّاةَ الشُّهُوْدِ عِنْدَاللَّهِ اثْنَاعَشَرَ شَهْرًا فِي كِتْبِ اللَّهِ يَوْمَ خَكَقَ السَّلْوتِ وَالْأَرْضَ (التوبه: 36) " ب شك الله كے ہاں ممینوں كی گنتی بارہ ممینے ہیں اللہ كی كتاب میں جس دن سے اللہ نے زمین اور آسمان پیدا کیے ۔ " زمین کی سورج کے گرد گردش سے شمسی سال وجود میں آتا ہے جبکہ چاند کی زمین کے گرد گروش سے قمری سال کا تعین ہوتا ہے۔ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّنْسَ ضِيَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَلَّارَهُ مَنَاذِلَ لِتَعْلَنُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابُ مَا خَكَ الشَّنْسَ ضِيَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَلَّارَهُ مَنَاذِلَ لِتَعْلَنُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابُ مَا خَكَ اللّهُ ذَلِكَ اللّه بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْالِيتِ لِقَوْمِرِ يَعْلَمُوْنَ (يونس :05) "وہی ہے جس نے سورج کوروشن بنا یا اور چاند کو منور فرما یا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کاشماراورحساب معلوم کرسکویہ سب کچھ اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا ہے وہ اپنی آیتیں سمجھداروں کے لیے کھول کھول کربیان فرما تا ہے۔ "اور

شماره نمبر: 59، جمادي الآخر 1445هـ، جنوري 2024ء

سورة الرحمن ميں فرمايا: اَلشَّنْسُ وَالْقَبَرُ بِحُسْبَانِ (الرحمن: 05) "سورج اور چاندايک حساب سے چل رہے ہيں۔ "

دنیا میں وہی قومیں ترقی اور کامرانی حاصل کرتی ہیں جووقت کی قدروقیمت سے آشا ہوتی ہیں ۔ جوافراد نظم وضبط کے ساتھ اپنی کاروباری اور دفتری ذمہ داریاں ادا کرتے ہیں اور گھریلومشغولیات کو پورا کرتے ہیں ۔ ان کی زندگی میں کوئی افرا تفری اور بے اعتدالی نظر نہیں آتی ۔ یہ دراصل ٹائم منیحمنٹ اور ڈسپلن کا مرہون منت ہے ۔ جوافرادیہ ہمنر جا نتے ہیں انہیں وقت کی کمی کی شکایت کبھی نہیں ہوتی ۔ وقت کا کوئی نعم البدل نہیں اسے بہتر طور پراستعمال کرکے ہی ہم کامیاب ہوسکتے ہیں اور معاشر سے میں تبدیلی لاسکتے ہیں ۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم وقت کی اہمیت کو سمجھیں ۔ شعار اسلامی اور عبادات میں نظم و ضبط اس کی بہترین مثال ہے۔ قومی ترقی اور فلاحی معاشر ہ کے قیام کے لیے نظم و ضبط اور اخلاقی اقدار کے احیاء کے ساتھ وقت کے صحیح استعمال کا ہنر سیھا جائے ۔ المستدرک علی الصحیحین میں روایت ہے کہ نبی کریم ملٹی کیلٹم نے فرمایا کہ پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو، ا بہ جوانی کو بڑھا ہے سے پہلے ، ۲ ہ صحت کو بیماری سے پہلے ، ۳ ہنوشحالی کو تنگدستی سے پہلے ، ۲ ہر فراغت کو مشغولیت سے پہلےاور ۵۔ زندگی کوموت سے پہلے۔ بخاری مثریف میں روایت ہے کہ نبی کریم طلَّحْالِیَلَمْ نے فرمایا : دو تعمتیں ایسی ہیں کہ اکثر لوگ ان کے بارے میں دھوکے میں رہتے ہیں یعنی صحت اور فراغت ۔ اللہ تعالی ہمیں اپنے وقت کی حفاظت کرنے والا، قدر کرنے والااور وقت کا بہترین استعمال کرنے والا بنائے۔ آمین ۔

بدا عیش دوران دکھاتا نہیں گی وقت پھر ہاتھ آتا نہیں



انسان جب ایک کام باربارکرتا ہے تووہ نفس کی عادت بن جاتی ہے پھروہ اسے آسانی سے کر سکتا ہے،اب اسے ان کاموں کے کرنے میں سوچ بچار اور محنت و تکلف کی ضرورت نہیں رہتی۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ انسان کا نفس ان کاموں کا اثر لے لیتا ہے اور ان کا رنگ قبول کرلیتا ہے اور یہ ظاہر ہے کہ انسان بہت سے کاموں سے جواثر لیتا ہے اس (اثر) میں ان میں سےایک ایک جنس کے ایک ایک کام کا اثر موجود ہوتا ہے چاہے ایک حرکت کا اثر کتنا ہی باریک یا ہلکا کیوں نہ ہواور ظاہر میں نظرنہ آتا ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان جب ایک دفعہ ایک کام کر رہا ہے تواس کے ذہن میں اس کام کے نتیجے کے طور پرایک نقطہ ساپیدا ہوجاتا ہے، یہ نقطہ بہت ہی باریک ہوتا ہے اور نظر نہیں آتا لیکن جب انسان وہی کام بار بار کرتا ہے تو نقطہ اتنا گہرا ہوجاتا ہے کہ آگے چل کر انسان کے لیے اس کام کاکرنا آسان ہوجاتا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے کہ زمین پر بیل گاڑی کے گزرنے سے ایک نشان پڑجاتا ہے، جب گاڑی بارباراس راہ سے گزرتی ہے توراستہ گھرابن جاتا ہے، اس کے بعدان لکیروں پر چلنا اس گاڑی کے لیے آسان ہوجاتا ہے۔

(شاه ولى اللهً كا فليفه (ما بعد الطبيعات) از پروفيير ڈاکٹر ملک غلام مرتضیٰ)



مولا	رحمن	مرے	فرما	2	مولا	نادان	بهت	موں	بنده	میں
مولا	اطمينان	من و	1 /	عطا	محشر	میں	و باطن	ظاہر	ہ	بپا
مولا	میزان	لحم الحم	آئے	الم جب	معافی	ينا	,	تطفعي الله وسميّ مطفعي صلى اللهم	مص	طفيلِ
مولا	پاکستان	<i>ي</i>	ہ	سلگنا	Ь	جنتول	دے	بنا	نقشه	اِسے
مولا	م انسان	ž. <u>~</u>	میں .	خساریے	حال	شامل	تنيرا	فضل	\$	نهي
مولا	كفران	كبيهي	كرپاؤل	ڼه	К	نعمتول	سب	ہوئی	بخشى	تری
مولا	اعلان	طوا"	"لاتقند	ינו <u>י</u>	پوشی	پرده	پ ر	کی	فيصنان	سدا

فيض رسول فيصنان

نعت رسول مقبول التي يالم

اپنی توجهات، مدینه جهت کریں	آؤ کہ ذکرِ محسنِ انسانیت کریں
اک قطرهٔ لعابِ دہن مرحمت کریں	تاثیر بھر دیں میری زباں و بیان میں
بھولے سے بھی حضور نہ ہم معصیت کریں	چڑھ جائے ہم پہ آپ کی سنت کا ایسا رنگ
سر کار! مجھ پہ طاری وہی کیفیت کریں	بخشا تھا جو کیف ِ حضوری اُویس کو
ال رسول پاک کی بھی منقبت کریں	بتلاتا ہے درود کہ نعتِ نبی کے ساتھ
	(SEXEEXSEXSEX VA)(2)

نصيرسراجي

ملفُوظاتْ صِدْرِمُورِ سِنْ الْجَمِنْ خُدُامُ القُرانَ ، راچی واکٹر اسر اراحد مِینید

سوشل سیکورٹی کانظام اسلام کاایجاد کردہ ہے

موجودہ دور میں انسان نے بہت ترقی کی ہے ، لیکن سوشل سیکورٹی کا اصول موجودہ دور کا ایجاد کردہ نہیں ہے، اس کا آغاز خلافت راشدہ سے ہوا تھا۔ خلافتِ راشدہ کے دور میں یہ اصول رائج تھا کہ ہر شہری کی بنیادی ضروریات کی کفالت کرنا خلافت کی ذمہ داری ہے، یہاں تک کہ حضرت عمر فاروق ڈٹاٹٹڈ کا مشہور قول ہے کہ اگر دجلہ یا فرات کے کنارے (یعنی مدینہ منورہ سے کوسوں دور عراق کے ملک میں) کوئی کتا بھی مجھو کا مرگیا تو قیامت کے دن عمر سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ سوشل سیکورٹی کا تصور اگر چپہ اسلام نے دیا تھا، لیکن آج ہم اس حوالے سے بہت چیچے ہیں۔ ہمارا نظام ظالمانہ ہے، یماں غریب پستی کی حدول کو چھوتے ہوئے غریب تر اور امیر ترقی کے زینے چڑھتے ہوئے امیر تر ہوتا جارہا ہے۔ یہ معاشی سطح پر ظلم ہے اور اسلام کے نظام عدل میں اس کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

(اسلام میں عدل وانصاف کی اہمیت (خطاب جمعہ، جون 2008)

اقتبائ كران المجمن فرام القُران ، كراچي القبان ، كراچي شخطين الدين شخطين

امر بالمعروف و نهى عن المنكر سے اعراض

70 سالوں سے کشمیر اور فلسطین کے بارے میں ہم دعائیں کر رہے ہیں اور جس کرب سے دوسرے مسلمان گزر رہے ہیں کیا دعائیں کرنے میں کوئی کمی رہی ہے؟ دعائیں قبول کیوں نہیں ہورہی ہیں؟ وجہ اللہ کے نبی اللہ اللہ نے خود ہی بنا دی کہ تم نے اُمتی ہونے کا فرض نبھانا چھوڑ دیا تواللہ نے بھی تہمیں چھوڑ دیا۔ لہذا یہ امت امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ اداکرے گی تواس کی دعائیں قبول ہوں گی اور اللہ کی مدد بھی آئے گی۔ اپنے اختیار کے درجے میں ہرامتی کا یہ فرض ہے اور یہاں تک کہ مسلم حکمرانوں پر بھی فرض ہے کہ وہ اپنے اختیار اور طاقت کے بل بوتے پراس فریضہ کو قائم کریں۔ حکمرانوں کا کام شراب کے پرمٹ دینا نہیں ہونا چاہیے۔ 2018ء میں ایک ایسا قانون بنا دیا گیا جس سے ہم جنس پرستی کے راستے کھل سکتے ہیں۔ حکمرانوں کا یہ کام نہیں ہے کہ بے حیائی اور فحاشی کو پروموٹ ہونے کی اجازت دیں یا سود کے دھندے کو جاری ر کھنے کی گنجائش دیں۔ (خطاب جمعه ، اكتوبر 2021ء ، جامع متجد شادمان ٹاؤن ، كراچي)

ا ند صیر ول میں امید کی کرن سیدسلیم الدین میرقرآن اکیڈی یاسین آباد

يُرِيْدُونَ لِيُطْفِعُوانُورًا لللهِ بِالْفُواهِبِهِمْ وَاللهُ مُتِمَّ نُورِهِ وَكُو كُرِهَ الْكَفِرُونَ (الصف: 08)

آج اس میں کیاشک ہے کہ ہم جوایک اللہ کے ماننے والے ہیں رسول اللہ طلّیٰ ایّلیّم پرایمان لانے والے ہیں آخرت کا یقین کرنے والے ہیں وہ اقبال کے اس شعر کامصداق ہیں کہ

یہ شکایت نہیں، ہیں ان کے خزانے معمور نہیں محمن میں بات بھی کرنے کا مشعور قسیر تو یہ ہے کہ کافٹر کو ملیں حور و قصور اور بے کارے مسلال کو فقط وعدہ حور

ذلت ورسوائی کی آج اتھاہ گہرا ئیوں میں ہیں۔ فردسے لے کراجتماعیت تک ظلم وستم کی ایک طویل داستاں ہے۔ کشمیر ہو بھارت ہو فلسطین ہو افغانستان ہو یمن ہو بوسنیا ہو انڈونیشیا میں ایسٹ تیمور ہو تو وہاں ایک طرف ظالم جس کا کوئی بھی مذہب ہوستما ہے لیکن دوسری طرف مسلمان ہے۔ اس ظلمات بعضہا فوق بعض نے مزید ناامیدی پیدا کردی ہے اوراس ذلت ورسوائی کواپنی تقدیر سمجھ بیٹھے ہیں جس کواقبال کہتا ہے کہ

خبر نہیں کیا ہے نام اس کا، حندا فریبی کہ خود فریبی علی سے فارغ ہوا مسلال بنا کے تفت دیر کا بہانہ

ہم مسلما نوں کی یہ تقدیر نہیں ہم دنیا میں اعلیٰ وارفع زندگی گزارنے کے لیے آئے ہیں ہمارے خلاف ہر ظلم کو ختم ہونا ہے یہ ظلم و ظالم کی تقدیر ہے ۔ اللّٰہ پاک نے اس کی نوید جافزاں دی سورۃ الصف میں کہ یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِظُوْاْنُوْدَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِبِهِمْ وَاللّٰهُ مُنتِمٌ نُوْدِ؋ وَ کُوْ کَرِٰءَ اَلْکِفِرُوْنَ ⊙

" وہ چاہنے ہیں کہ اللہ کے نور کوا پنے منہ کی پھونکوں سے بھادیں اوراللہ اپنے نور کو پورا کر کے رہے گااور چاہے کافروں کو کتنا ہی براگے۔" مولا ناظفر علی خال

> نور خدا ہے کھنے کی حرکت پہ خندہ زن پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

صفحه نمبر:8

اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو طریقہ بھی بتلا دیا اور جواس پر عمل کریں انہیں بشار تیں بھی عطا فرمائیں ۔

شماره نمبر : 59، جمادي الآخر 1445هـ ، جنوري 2024ء

يَايُّهُا الَّذِينَ امَنُواْ هَلُ ٱدُنُّكُمْ عَلَى تِجَادَةٍ تُنْجِيكُمْ مِّنْ عَنَالٍ اللَّهِ (الصف: 10)

"اسے لوگو! جوابیان لے کر آئے ہو۔ کیامیں تمھیں بتاؤں ایک ایسی تجارت جو تمھیں دروناک عذاب سے بحپالے ۔ " تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ وَ تُجَاهِدُ وَنَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمُوَالِكُمْهُ وَ اَنْفُسِكُمْ لِذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْهِ اِنْ كُنْتُهُ تَعْلَمُوْنَ (الصف: 11)

"ایمان لاؤ (پخته)الله پراوراس کے رسول مٹی آیکی پر،اورجها د کروالله کی راہ میں اپنے مالوں سے اورا پنی جا نوں سے ۔ یہی تمھارے حق میں بهتر ہے اگر تمراس ات کو سمجھو"

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدُخِلُكُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَخْتِهَا الْأَنْهُرُ وَ مَسْكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّتِ عَدْنِ خَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (الصف: 12)

"وہ بخش دیے گا تمھارے گناہوں کو اور داخل کرے گا تمھیں ایسے باغات میں جن کے نیچے سے جاری ہوں گی نہریں ۔ اور ایسے عمرہ گھروں میں بسائے گاجو ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے باغات میں ہوں گے ۔ یہ ہی سب سے بڑی کامیا بی ہے ۔" وَاْخْدَای تُحِبُّوْنَهَا الْصُوْرِ مِنَّ اللَّهِ وَفَنْحُ قَرِیْبٌ اُو بَشِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ (الصف: 13)

"اوروه دوسری شے جوتمھیں پسند ہے اللّٰہ کی مدداور قریبی فتح (یا رسول اللّٰہ طلّٰہ ﷺ)امل ایمان کواس کی خوش خبری سنا دیں ۔ "

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز چراغ مصطفویؑ سے سشرارِ بُولہی

الله كاامل ايمان سے وعدہ:

وَعَكَاللّهُ الَّذِينَ اَمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الطَّلِحْتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِ الْارْضِ كَمَااسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ لَيُمُكِّنَّ لَهُمْ وَلَيْبَكِنَّ لَهُمْ وَ لَيْبَكِلَفَّهُمْ فَيْ الْاَرْضِ كَمَا اللهُ اللهِ اللهِ

"اوراللہ نے تم میں سے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جوایمان لائے اورانہوں نے نیک اعمال کیے۔ کہ وہ ان کو ضرور بہ ضرور زمین میں خلافت عطا فرمائے گاجس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلافت عطاکی تھی۔ اور ضرور بہ ضروران کے اس دین کو محکم اور مضبوط کر دہے گاجس کواس نے ان کے لیے پسند فرمالیا ہے۔ اور ضرور بہ ضروران کے خوف کی کیفیت کوامن سے بدل دہے گا۔ وہ لوگ جومیری عبادت کرتے میں اور میرے ساتھ کسی کو نثریک نہیں کرتے۔ اور جن لوگوں نے اس کے بعد کفرکی روش اختیار کی تو وہی لوگ فاسق ہیں۔"

قیامت سے قبل عالمی غلبۂ اسلام کی نوید:

عَنْ ثَوْبَانَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «إِنَّ اللهَ زَوَى لِي الْأَرْضَ، فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا، وَإِنَّ أُمَّتِي سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زُوِيَ لِي مِنْهَا (صحيح مسلم)

"اللہ نے مجھے پوری زمین کولپیٹ کر (یا سخیڑ کر) دکھا دیا ، چنانچہ میں نے اس کے سارے مشرق بھی دیکھ لیے اور تمام مغرب بھی ۔ اوریقین رکھو کہ میری اُمت کی حکومت ان تمام علاقوں پر قائم ہوکر رہے گی جو مجھے لپیٹ کر (یا سکیڑ کر) دکھائے گئے ۔ "

عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ وَ اللّهِ مَسْمِعَ رَسُوْلَ اللهِ عَلَيْهَا اللهِ عَلَى عَلَى ظَهْرِ الْاَرْضِ بَيْتُ مَدَرٍ وَلَا وَبَرٍ إِلّا أَدْخَلَهُ اللهُ كَلِمَةَ الْإِسْلَامِ، بِعِزِ عَزِيزٍ أَوْ ذُلِّ ذَلِيلٍ، إِمَّا يُعِزُّهُمُ اللهُ فَيَجْعَلُهُمْ مِنْ أَهْلِهَا، أَوْ يُذِلَّهُمْ فَيَدِينُونَ لَهَا قُلْتُ: "فَيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهُ لِلهِ" (مسند احمد)

حضرت مقداد بن الاسود ڈلاٹیڈ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ طلق کی آئی کو فرماتے ہوئے سنا: "دنیامیں نہ کوئی اینٹ گارے کا بنا ہوا گھر باقی رہے گا نہ کمبلوں کا بنا ہوا خیمہ جس میں اللہ اسلام کو داخل نہیں کر دے گا، خواہ عزت والے کے اعزاز کے ساتھ یاخواہ کسی مغلوب کی مغلوب بیت کی صورت میں۔ (یعنی) یا لوگ اسلام قبول کر کے خود بھی عزت کے مستی بن جائیں گے یا اسلام کی بالادستی تسلیم کر کے اس کی فرماں برداری قبول کرنے پر مجبور ہوجائیں گے۔ میں (مقداد بن الاسود) نے کہا: تب توسارے کا سازادین اللہ کے لیے ہوجائے گا۔"

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ وَ اللهُ عَنْ حُذَيْفَة وَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ الله عَلَيْهِ: تَكُونُ النُّبُوَّةُ فِيكُمْ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَكُونُ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَرُفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَرُفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَرْفَعُهَا أَنْ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعُهَا إِذَا سَالِهُ يَعْهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفُعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفُعُهُا إِنْ يَرْفُعُهُا إِنْ يَعْلَى عَلَى مِنْ اللهُ اللهُ عَلَى عَلَى مِنْ اللهُ عَلَى مِنْ اللهُ اللهُ أَنْ يَعْفَا لِلْهُ إِنْ يَعْلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى ع

آج محسوس ہو تا ہے کہ ہم اس سرنگ میں داخل ہو گئے ہیں جس کا اختتام ان شاء اللہ العزیز نوید جا فزاں نُوْرٌ عَلَی نُوْر روشن ہوگا۔

آسسال ہوگا سحبہ کے نور سے آئینہ پوسٹ اور نظمت رات کی سماب پا ہو جائے گی پھر دلوں کو یاد آ جائے گا پیمنام ہود پھر جبیں حن کو جرم سے آسٹنا ہو جائے گ آئھ جو کچھ دیکھتی ہے، لب پہ آ سکتا نہیں مجو چیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گ شب گریزاں ہوگی آمنہ حبلوۂ نور شید سے شب گریزاں ہوگی آمنہ حبلوۂ نور شید سے یہ چمسن معسور ہوگا نغمیۂ توحید سے یہ چمسن معسور ہوگا نغمیۂ توحید سے

XJEXJEXJEXJEXJEXJEXJEX

~~**~~~~~~**

شادی بیاہ سے متعلق چند مسائل

مفتى امان الله خان قائم خاني

استاذومسئول شعبه تصنیف و تالیف، قرآن اکیڈمی یاسین آباد

ہمارے یہاں یہ متعارف ہوچکا ہے کہ اکثر شادیوں کی تاریخ اہ دسمبر اور جنوری میں مقر رکی جاتی ہے، اور چونکہ شادی بیاہ خوشی کا موقع ہوتا ہے اور خوشی کے موقع پر ہمارے معاشر سے کے بہت سے الیے لوگ جو عموماً احکام شرع کے بہت پابند سمجھے جاتے ہیں وہ بھی یہ کہتے نظر آتے ہیں کہ جی بچوں کی خوشی ہے اپناظر ف وسیع رکھنا چاہیے ، یہ دو چار دن اپنی خوشی منالیں تو کوئی بات نہیں ۔ اور پھر اس وسعت ظرفی میں العیا ذباللہ خدا کی حاکمیت کو بھلا کر خوب نفسانی خواہشات کی پیروی اور من مانی کی جاتی ہے ۔ سوچنے کی بات ہے کہ جو اسلام قل یا ایما الکا فرون میں اپنے رسول کے لیے ایک دن بھی کفار کی عبادت کرنے کی اجازت نہیں دیتا، جو شراب کی حرمت کے بعد اس کا ایک قطرہ حلال کرنا تو در کنار بلکہ شراب کے مخصوص بر تنول کے کہا جو کہ کوتوڑنے کا حکم دیتا ہے ، وہ اسلام چند ونوں کے لیے ہوائے نفسانی کی پیروی کو کھیے برداشت کر سختا ہے ؟ ہرگر نہیں! اسلام دین متین اور دین جاوداں ہے ، جس کے احکام نہ خوشی میں ساقط ہوتے ہیں اور کسی غمیں ۔ بلکہ اسلام کے تنام احکام ہر حال میں واجب العمل ہیں ۔

اس موقع پراختراع کردہ رسوم بہت زیادہ ہیں ،اوران کا باطل یا بدعت ہونااہل اسلام پر مخفی بھی نہیں ہے ،البتہ یہاں اختصار کی غرض سے محض ان چیزوں سے متعلق لکھا جارہا ہے جن کے بار سے میں گزشتہ دنوں سوالات سامنے آئے ہیں :

اول: کیااسلام اس موقع پر گانے بجانے اور رقص کرنے کی اجازت دیتا ہے؟

دوم: چراغال یعنی لائلنگ اور مٹھائی با نٹنے کی اجازت ہے؟

سوم: شادی کی کس تقریب میں مثر کت جائزاور کس تقریب میں مثر کت ناجائز ہے؟

پہلے سوال کا جواب یہ ہے کہ موسیقی کے آلات اور ساز کے ساتھ گانا حرام ہے، چاہے گانے والا مرد ہویا عورت، اور مجلس میں گائے یا تنہائی میں۔ اسی طرح جواشعار کفر وشرک یا بے حیائی وگناہ کی باتوں پر مشتمل ہوں ان کا گانا بھی (گوآلات و موسیقی کے بغیر ہو) حرام ہے۔ البتہ مباح اشعار اور البیے اشعار جوجہ و نعت یا حکمت و دانائی کی باتوں پر مشتمل ہوں ان کا ترنم کے ساتھ پڑھنا جائز ہے، اور اگر عور توں اور مردوں کا مخلوط مجمع نہ ہوتو دوسروں کو سنانا بھی جائز ہے، اگر کوئی عورت تنہائی میں یا خالص عور توں کے مجمع میں (جس میں کوئی مرد نہ ہو، اور اس کی آواز مجلس سے باہر نہ جائے) الیسے اشعار ترنم کے ساتھ پڑھے تو یہ جائز ہے۔ اور الیسے اشعار جن سے نفسانی خواہشات ابھرتی ہیں اور گناہ کی رغبت پیدا ہوتی بہان کا گانا قطعی ناجائز ہے، ان کا گانا نہ عور توں کے لیے جائز ہے اور نہ مردوں کے لیے، نہ مجلس میں اور نہ تنہائی میں، حدیث میں الیسے ہی گانے کہ وہ دل میں نفاق پیدا کرتا ہے۔ خلاصہ یہ ہوا کہ شادی یا خوشی کی محافل میں عور توں کا گھر کے اندر خالص عور توں کی مباتھ گئائش ہے، ایک یہ کہ غیر محرم مردوں کے مباتھ گئائش ہے، ایک یہ کہ غیر محرم مردوں

صفحه نمبر:11

شماره نمبر : 59، جمادی الآخر 1445ھ، جنوری 2024ء

کے کانوں میں ان کی آواز نہ پڑتے ، دوسمری شرط یہ ہے کہ وہ اشعار فحش مصامین اور ناجائز کلام پر مشتمل نہ ہوں ، اوراسی طرح اگر ترنم سے پڑھتے ہوئے الیہ آلات استعمال کر لیے جائیں جوموسیقی کے لیے معروف نہیں توان کی بھی گنجائش ہے ، جیسے کوئی برتن یا دف وغیرہ ۔
البتہ رقص کی مروجہ کیفیت جس میں تھر کنے اور لیجئے کی کیفیت پائی جاتی ہے اور مخنث لوگوں کے طریقہ سے مما ثلت رکھتا ہے ، یہ ہر حال میں ناجائز اور حرام ہے ، مردوں کے لیے بھی اور عور توں کے لیے بھی ، بلکہ عور توں کے لیے رقص کا یہ عمل اور بھی زیادہ شدید معصیت اور گناہ کا باعث ہے ، چہ عوم محمل مخلوط ہویا نہ ہو۔

صحیح بخاری کی حدیث میں ہے کہ اللہ کے رسول طنی آیکی نے فرمایا : میری امت میں ایسی قومیں ضرور آئیں گی جوریشم ، مثراب اور موسیقی کے آلات کوحلال کرلیں گے ۔ (صحیح البخاري: 7/ 106)

سنن ابن ماجہ کی روایت میں رسول اللہ طنی آئی ہے کہ میری امت میں سے کچھ لوگ مثر اب کواس کا نام بدل کرپییں گے ، ان پر موسیقی کے آلات اور گانا گانے والی عور تاہیں ہوں گے ، اللہ انہیں زمین میں دھنسا دسے گا اور ان میں سے بہت سوں کو بندر اور خنزیر بنا دسے گا۔ (سنن ابن ماجة: 2\1333)

عبدالله بن مسعود رئی شیئے سے روایت ہے کہ جناب رسول الله طبی آئی آئی نے ارشاد فرمایا: گانے باجے سننے سے بچو، اس لیے کہ یہ دل میں اس طرح نفاق پیدا کرتے ہیں جس طرح پانی کھیتی اگا تا ہے۔ (کنز العمال فی سنن الأقوال، ۲۲۰، رقم الحدیث:۴۰۶۶۷)

دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ اس موقع پر مٹھائی بانٹنا یا لائننگ کرنا جائز ہے۔ البتہ یہاں یہ بات مستضرر کھنا ضروری ہے کہ یہ کام اسراف کی حدود میں داخل نہ ہو۔ قرآن کریم نے کھانے پینے کو بھی اس بات سے مشروط قرار دیا ہے کہ اس میں اسراف نہ کیا جائے۔ اب رہی یہ بات کہ اس میں اسراف نہ کیا جائے۔ اب رہی یہ بات کہ اسراف کیا ہے؟ اس بات کو ہمارے یہاں عرف طے کرتا ہے ، اگر دیکھنے والے لوگوں کی اکثریت اس چراغاں کو غیر ضروری کہتی ہے تووہ اسراف میں داخل ہے ، اور یہی عال مٹھائی و غیرہ کھلانے اور با نٹنے کا ہے۔

اور تیسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ شادی بیاہ کی ایسی محفل جس میں خواتین کے لیے پردے کے ساتھ بیٹھنا ممکن نہ ہو یعنی مخلوط محفل میں سرکت کرنا مردو عورت دونوں کے لیے جائز نہیں۔ البتہ ایسی تقریب جہاں عور توں کے لیے مردوں سے الگ اور نخیہ بیٹھنے کی سہولت ہو تو ایسی جگہ مرداور عورت دونوں کے لیے بشرکت کی اجازت ہے۔ تاہم یہاں ایک مسئلہ قابل ذکر ہے، وہ یہ کہ ہمارے یہاں اکثر و بیشتر عور توں ایسی جگہ مرداور عورت دونوں کے لیے شرکت کی اجازت ہے مگراس کے باوجود مرد حضرات عور توں کے پورش میں بلا بھجک آتے جاتے ہیں۔ السیے لوگوں کا یہ عمل حرام ہے۔ منتظم افراد پر واجب ہے کہ وہ انہیں اس بات سے منع کریں۔ تاہم اس صورت میں وہاں موجودان خواتین کی شرکت حرام نہیں ہوتی جواس عمل سے زبانی یا دلی طور پر بیزاری کا اظہار کریں اور اپنا شرعی پردہ برقرار رکھیں۔ البتہ اگر صورتحال ایسی ہو کہ اس تقریب میں شرکت سے قبل ہی ظن غالب ہو کہ یہاں مردوں کو خواتین میں آنے جانے کی کھلی چھوٹ ہوگی اور کوئی روک ٹوک نہ ہوگی تب اس تقریب میں شرکت کرنا خواتین کے لیے بھی اسی طرح کا حکم ہوگا۔

بقيہ: صفحہ نمبر 20 پر

حب مسلم

حافظ محداسد

استاذ قرآن اکیڈمی یاسین آباد

اللہ سجانۂ و تعالیٰ نے جہا داور عجابہ بن کو عجیب شان بخشی ہے ، اس وقت بظاہر دنیا پر عالمی کفر کا نظام قائم ہوچکا ہے اور مسلمان کافی مغلوب ہیں ، مگراس کے باوجود جہاں بھی شرعی جہاد شروع ہوتا ہے اور مومن مجابہ بن میدان میں اترتے ہیں تو حالات کا رنگ ہی بدل جاتا ہے ، اللہ تعالی کی نضرت بارش کی طرح برستی ہے اور نا ممکن نظر آنے والے "ابداف" اپنے قدموں میں آگرتے ہیں ، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ کمی کوتا ہی ہماری طرف سے ہے ور نہ اللہ سجانۂ و تعالیٰ کے وعد ہے کہے اور سے ہیں اور یہ آج بھی اسی طرح پورے ہوتے ہیں ، جس طرح "بدر واحزاب" میں پورے ہوئے تھے ، اصل میں مسلمان کو صرف" و حن "کہ زور کرتا ہے اور پوری طرح دبا دیتا ہے ، کسی کا فر میں یہ ہمت اور طاقت نہیں کہ وہ مسلما نوں کو کمزور کرسکے یا مکمل مٹا سکے "و حن "کا مطلب خود حضرت آقا محد دنی سے گھی ہے نے ارشاد فربادیا ہے ۔
مسلما نوں کو کمزور کرسکے یا مکمل مٹا سکے "و حن "کا مطلب خود حضرت آقا محد دنی سے گھیت اور موت سے نفرت) ۔

** حُبُّ الدُّنْیَا وَکَرَاهِیَةُ الْمَوْتِ" (دَوَاهُ أَبُو وَاوُدَ وَالْبَیْهَقِیُّ فِی شُعَبِ الْاِچَانِ) (ونیاکی محبت اور موت سے نفرت) ۔

لینی جب مسلمان اس دھوکے باز اور فائی دنیا کی عجبت ہیں غرق ہوجاتا ہے اور موت سے ڈرنے لٹا ہے تووہ ہے حد کر ور ہوجاتا ہے ، یا در کھیں دنیا کی محبت اور موت سے نفرت یہ دو بیماریاں ہیں ، مگریہ بمیشہ الحمٰی آتی ہیں ، اس لیے ان دونوں کا مشتر کہ نام تجویز فرمادیا گیا اور وہ نام ہے "الوھن" (اللّٰهُمَّ یِا گَا تَعُوذُ بِكَ مِینَ الْوُهِنِ ، یا اللہ ہم آپ کی حفاظت اور پناہ چا ہے ہیں وہن کے عملے سے) ۔ دراصل وہن کی بیماری مسلمان کی فطرت سے مطابقت ہی نہیں رفعتی اس لیے ہو مسلمان بھی اس بیماری میں بیتا ہوجا ہے وہ کسی کام کا نہیں ربیتا دنیا کا نہ آخرت کا بلکہ وہ ذلیل ، کرور اور بدنام ہوجاتا ہے ، سمجھنے کی بات ہے کہ مسلمان نے جب کلمہ طیبہ پڑھ لیا ، اللہ تعالیٰ کو اپنا معجود خالق ، حاکم اور رازق مان لیا ، حضور اقد سی شینی ہو گا ہا ہو اور درازق مان لیا ، حضور قبل کو اپنا آتا ، مرشد اور دربہر مان لیا ، آخرت پر سونی صدیقین باندھ لیا اللہ تعالیٰ کی کتا ہوں ، نبیوں اور فرشتوں کو تسلیم کر لیا تقدیر پر ایمان قبل کو اپنا آتا ، مرشد اور دربہر مان لیا ، آخرت پر سونی صدیقین باندھ لیا اللہ تعالیٰ کی کتا ہوں ، نبیوں اور فرشتوں کو تسلیم کر لیا تقدیر پر ایمان قبل کو اپنا تھا ہوں کو تسلیم کر لیا تقدیر پر ایمان میں اپنا دل پھنسانا اور اسے ہی آباد کرنے کے لیے اپنی ساری صلاحیتیں لگا دینا یہ سمجمداری کے خلاف ہے ، بھر جب خالق ومانک اللہ تعالیٰ ہو تھی نمیں ہو سمجی) تو پھر دنیا میں اپنی مرضی کی زندگی گزار نے کا کیا مطلب ، دنیا کے فرما نبر داری کا امتحان ہو تو پھر دنیا میں اپنی مرضی کی زندگی گزار نے کا کیا مطلب ، دنیا کے لائف اسٹائل اور فیوجر کی تحریل نے جبے گئے گئے بین نہ کہ اپنی خوابی اور می کرنے کے لیے دین کو قربان کر نے کا کیا مطلب ، دنیا کے لائف اسٹائل کو فرمانبر داری کا بین دنیا کی خواب نبر داری کا مقاب نے ایم دنیا کی کو بیا ہوں نہر داروں کی بیا ہو ہو ہو کہ بیا دین کو اور بیا کی دنیا کہ کو کر خواب نبر داری کا کیا مطلب ، بیان نو ہو انظر داری کا دیا ہو دین کو قربان کر نے کا کیا مطلب ، بیان نواہ میں نوائل کی فرمانبر داری کا بیا مطلب ، بیان نواہ میں نوائل کی فرمانبر داری کا بیا دور کیا ہو کہ کیا کہ کو سے دوران کو اسٹمان کی خواب نوائل کی فرمانبر داری کا بیا میانہ کیا کیا میانہ کی کو کر ان کیا کیا کیا کو کر نے کے لیے دین کو قربان کر داری کا کیا مطلم کی

صفحه نمبر:13

شماره نمبر : 59، جمادي الآخر 1445ھ، جنوري 2024ء

تمنا پوری ہوگی ۔ غور کریں توجن مسلما نوں پرخاص اللہ سجانۂ تعالیٰ کا فضل ہو تا ہے وہ بخل اور "وھن " سے محفوظ کر دیے جاتے ہیں ، اپنے جھے کی دنیا توان کو بھی ملتی ہے اور وہ مرتے بھی اپنے وقت پر ہیں ، مگروہ شان سے جیتے اور شان سے مرتے ہیں اور جب وہ میدان جہاد میں اترتے ہیں تو " کفریہ نظام " ٹوٹنے اور بھرنے لٹخا ہے اور کفار کی پیش قدمی رک جاتی ہے ۔

املِ غزہ کے مکین :

چددن پیلے تک اسرائیل کتنے مزے سے جی رہاتھا اور اسے یہ وہم ہوگیا تھا کہ وہ جو چاہے کر سخاہے ، چانچہ دہ ہت تیزی سے "محبراقسی" گرانے
اور اس کی جگہ " ہیکل سلیانی " تعمیر کرنے کے منصوبے پر نہ صرف لگ چکا تھا بکہ "محبراقسی" کے زیر زمین معرکمیں بھی کھودی جا چکی تھیں،
"اسرائیل" اسپ ناپاک عزائم کی طرف بڑھ رہاتھا، مگراللہ سجا تھا کی کا حکم کچھ اور ہی تھا اور پھر جاہدین اسلام ایک مرتبہ پھرایک نی شان سے میدان
میں آئے اور دنیا کو حران کر دیا، جماس کے جاہدین کو سلام ہے جنوں نے 10 اکتوبر پراکیا اور اس دن حال کو ماضی سے جوڑ کر مستقبل کے ایک
میں آئے نقشے میں رنگ بھرے ، بظاہر ابل نظر کے نزدیک یہ فیصلہ ہے کہ اتنی بڑی طاقت کے مقابلہ میں مشمی بھر جاہدین کا عمد اپنے آپ کو ہلاکت میں
والے نے کے متراوف ہے ، بلکا و اب ابن نظر کے نزدیک یہ فیصلہ ہے کہ اتنی بڑی طاقت کے مقابلہ میں مشمی بھر جاہدین کا عمد اپنے آپ کو ہلاکت میں
والے نے کے متراوف ہے ، بلکا و اب کے لوگوں نے بھی بڑی تعداد میں فلسطینیوں کے حق میں احتجاج کیا اور آزاد فلسطین کے نورے بلند کیے،
انسانوں خصوصاً (فمیر مسلم کمیونٹی) تک ہے لوگوں نے بھی بڑی تعداد میں فلسطینیوں کے حق میں احتجاج کیا اور آزاد فلسطین کے نورے بلند کیے،
میں نہیں بلکہ یہودی (ملمونین جان) کا بھیانگ چرہ بھی دنیا کے سامنے واضح ہوگیا کہ اصل و بھت گردیں ہیں جس طرح یہود "انٹر نیشل لا" کی خلاف
میں نہیں بلکہ یہودی (ملمونین جان) کا بھیانگ چرہ بھی دنیا کے سامنے واضح ہوگیا کہ اصلی وردی سے شہید کررہ ہیں ، اس سے تمام عالم
میں اُن کے حصلے اس قدر بلند ہیں کہ کہتے ہیں "جب تک ایک فلسطینی بندہ بھی باقی رہے کا محبداتھی پر تبسیر کیا صحابہ میں تو میں کو کے سامند نہ ہی باقی رہے کہ مشمل راہ ہے کہ "بارود کی بوچھاڑ ہیں "جب ایک طرف
کے اُن کھیوں کا قرآن کر بم کے ساتھ تعلق بھی دینی ہے اور ہماری سوئی ہوئی امت کے لیے مشمل راہ ہے کہ "بارود کی بوچھاڑ ہیں "جب ایک طرف
اپنے پیاروں کے سرتن سے جدا ہوتے ہوئے و دیتھتے ہیں اور خور کوں کود میں لیتے ہیں تب ہی قرآن کر بم کی تلاوت زبان پر جاری کیت ہے۔

دوسری طرف امّت مسلمہ کے دیگر ممالک میں (اہلِ اقدار کا) معاملہ یہ ہے کہ 57 اسلامی ملک کے سربراہان خاموشی کی تصویر سنے ہوئے ہیں اور اپنے مسلمان بھا ئیوں کا نون بہتے ہوئے بڑے آرام سے دیکھ رہے ہیں، انہیں اپنے مفادات اسنے عزیز تربیں کہ یہودی آقاؤں کے کہنے پرامدادی سامان کی ترسیل بھی روک دی ہے، پھر بے حتی کی انتہا کہ بنگ شروع ہونے کے تقریباً 35روز بعد انہیں ہوش آیا اور بالاتحز نام نهاد (سلامتی کونسل) کا اجلاس سعودی عرب کے شہر ریاض میں (غزہ کے حوالے سے) بلایا گیا، اجلاس کے اختتا م پراسلامی تعاون شظیم کے 57رکن ممالک کے رہنما اسرائیل کے خلاف مختلف نوعیت کے اقدامات کے لیے ہر قسم کی تجاویز پیش کی گئیں، اجلاس میں (اسرائیل کی خالفت کرنے والے کھے ممالک میں) یہ امید پیدا ہوئی تھی کہ حالیہ صورت حال میں (ایران اور ترکی کی موجودگی کی وجہ سے) تعزیری اقدامات کی موجودگی کی وجہ سے) تعزیری اقدامات کی مخالفت کرنے والے ممالک پر دباؤ ڈالنے کا یہ بہتر موقع ہوگا ۔ لیکن صرف کمزور ریاستیں (لبنان اور

الجزائر) نے عرب لیگ میں اسرائیل کو تنیل کی فراہمی روک دینے کی تجویز پیش کی جس کی متحدہ عرب امارات اور بحرین جیسے یہودیوں کے ہمنوااور حمایتی ممالک نے مخالفت کی ۔ اجلاس میں سربراہان مملکت کی سر کاری تقاریر ختم ہونے اور حتی بیان کی اشاعت میں لمحہ بہ لمحہ تاخیر کے کئی گھنٹے بعد بالآخریہ بات واضح ہوگئی کہ اسلامی تعاون تنظیم کے اجلاس میں اسرائیل کے خلاف مشتر کہ کارروائی کا کوئی معاہرہ نہیں ہوپایا۔

واحدایتمی پاور کارویه:

پاکستان کی بات کریں توایک طرف عوام کی اکثریت جوکرکٹ کے نشے میں مست نظر آئی تودو سری طرف الی اقدار کے رویے نے یہ بات واضح کر دی کہ اسرائیل کو قبول نہ کرنے کے باوجود (امریکہ بہادر کا دباؤ) اور غیرت ایمانی کی کمی کی وجہ سے حکومت وقت اور خصوصاً عسکری فور سنر (جس پر ساری مسلم دنیا نازکیا کرتی تھی) یہاں تک کہ خود فلسطینیوں کو بھی اگر کسی سے اُمید ہے تووہ یہی عظیم مملکت خدادادپاکستان ہے، لیکن افسوس کے چند مذمتی بیانات دے کر ہمارے الم اقدار و سربراہان مملکت فارغ ہو گئے ، اور اس سے بڑھ کریہ کہ (العیاذ باللہ) پنجاب حکومت نے اہلیان لاہور کے لئے ایک فیسٹیول کا اعلان کیا جس میں بھانڈ اور میراثی ناچ گانا اور رقص و سرور کی محافل منعقد کی گئیں۔ اگر عوام کی بات کی جائے توجن میں غیرت ایمانی کا جذبہ موجزن ہے اور فطرت سلیم ابھی مسخ نہیں ہوئی ، انہوں نے نہ صرف یہ کہ امدادی کاروائیوں میں مالی تعاون کیا بلکہ یہودی پروڈکٹ کا مشمل بائیکاٹ بھی کیا اور اس کا اثر بھی نظر آیا ، باقی مساجد اور مدارس میں دعاؤں اور قوت نازلہ کا اہتمام بھی ائمہ حضرات کی طرف سے کیا گیا۔

تخرى بات:

ان دنوں قرآن کریم کی تلاوت اور آیات میں غورو فتحراس پاکیزہ اور پر سکون ماحول کا احساس دلاتا ہے ،جس میں غزہ کے مجاہہ ین ، بے باک سپاہی اور اللہ کے لیے صبر واستقامت اختیار کرنے والے رہتے ہیں ، معرکہ جاری رہے گا ، اللہ کی مدد آسما نوں پر ظاہر ہونے والی ہے اور یقین رکھیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کفار کو ایمان والوں پر غالب نہیں ہونے دیں گے ۔ استقامت کا لفظ ہم بار ہاسنتے ، پڑھتے ہیں لیکن اپنی ذات پر غور بھی کرنا چا ہیے کہ کیا ہمیں نیجیاں کرنے اور گنا ہوں سے بچنے پر استقامت حاصل ہے ؟ وقتی جذبات میں آکر نوافل ، تلاوت ، ذکر و درود اور درس و مطالعہ سب شروع کرتے ہیں ، لیکن چند ہی دنوں بعد جذبات ٹھنڈے اور اعمال غائب ہوجاتے ہیں ۔ یونہی ماہ رمضان میں یا نیک اجتماع میں گنا ہوں کو چھوڑنے کا پہنچ ارادہ کرتے ہیں اور چند دن جوش وخروش سے خود کوگنا ہموں سے بچا بھی لیستے ہیں لیکن تھوڑے دنوں بعد وہی گنا ہموں کا بازار گرم ہو جاتا ہے اور ہم سمرسے پاؤں تک گنا ہموں میں لتھڑے ہوں ۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ہمیں استقامت عطافر مائیں ۔

آ خرمیں ایک دعاجواللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے بندوں کواستقامت حاصل کرنے کے لیے ارشا د فرمائی ملاحظہ ہو۔

َ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَغْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۞ رَبَّبَنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۖ اِنَّ اللهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادُ۞(آل عمران: 09 - 08)

ترجمہ: اسے ہمارے رب تونے ہمیں جو ہدایت عطا فرمائی ہے اس کے بعد ہمارے دلوں میں ٹیرٹھ پیدا نہ ہمونے دے، اور خاص اپنے پاس سے ہمیں رحمت عطا فرما۔ بیشک تیری اور صرف تیری ذات وہ ہے جو بے انتہا بخشش کی خوگر ہے۔ ہمارے پروردگار تو تمام انسانوں کو ایک الیے دن جمع کرنے والا ہے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ بیشک اللّٰہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

~~**~~~~~~~~**

صفحه نمبر:15

رسول الله طلع اليام كا انداز تنبيير - - (پانچویں قبط) مولانا محد آصف

قطع تعلقی کے ذریعے غلطی پر تنبیہ:

حضرت کعب بن مالک طلعیٰ ان تمین حضرات میں سے ہیں جن کی توبہ قبول کی گئی، اوریہ غزوہ بدراور تبوک کے علاوہ کسی بھی غزوے میں نبی اکرم طنُّ اَلَيْمَ سے پیچیے نہیں رہے ، یہ فرماتے ہیں کہ میں نے چاشت کے وقت نبی اکرم طنُّ اِلَیِّم سے بچے بولنے کا عزم کرلیا ، عموماً جب بھی سفر سے واپس تشریف لاتے تو چاشت کے وقت ہی آتے ، (واپسی کے بعد اقامت کی) ابتدامسجد سے ہی فرماتے ۔ چنانحپر وہاں دورکعت نمازادا فرماتے ۔ (بلاعذر اس غزوے میں پیچیے رہ جانے کی وجہ سے) نبی اکرم ملٹی آیٹٹی نے مجھ سے اور میرے دودوستوں سے بات کرنے سے منع فرما دیا ،اور ہمارے علاوہ پیچیے رہ جانے والوں میں سے کسی سے بھی بات کرنا ممنوع نہیں فرمایا، تولوگ ہم سے بات کرنے میں اجتناب کرنے لگے ،لہذا میں اسی حالت میں رہا، یہاں تک کہ یہ معاملہ مجھ پر دراز ہو تا گیا،میرے نزدیک سب سے زیادہ قابل اہمیت یہ بات تھی میں اگر فوت ہوگیا تو نبی اکرم طلَّ اللَّهِم میرانماز جنازہ ادا نہیں فرہائیں گے ،اوراگر نبی اکرم ﷺ رحلت فرما گئے ، تولوگوں کامیرے ساتھ یہ رویہ ہوگاکہ کوئی مجھ سے بات تک نہیں کرے گا ،اور نہ کوئی میرا نماز جنازہ پڑھے گا۔ پھر جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی تھا ،اور نبی اکرم طلّی آیکتی حضرت ام سلمہ ڈٹاٹٹیا کے یہاں تھے تواللہ نے اپنے نبی پر ہماری توبہ نازل فرمادی ،اور حضرت ام سلمہ ڈھنچنامیر سے معاملے میں بڑی محسن اور فکر مندر ہیں ۔ چنانحیہ آپ مٹی لیکٹی نے حضرت ام سلمہ ڈھنچنا سے فرمایا کہ : کعب کی توبہ قبول کرلی گئی۔ تووہ کھنے لگیں : میں انہیں خوش خبری دینے کے لیے ان کے پاس پیغام نہ بھیجوں ؟ آنحضرت طنَّؤَلَیْلِم نے فرمایا : تو پھر لوگ تہمیں (خوشی کے عالم میں زیادہ آمدورفت کی وجہ سے) کیل کررکھ دیں گے ، اور ساری رات سونے بھی نہیں دیں گے ۔ جب آپ اللہ اللہ اللہ علیہ نے نماز فجر پڑھ لی توالٹد کے ہاں ہماری توبہ قبول ہونے کا اعلان فرمایا ، اور جب آپ سٹھ آیکٹم خوش ہوتے تھے توان کا چہرہ چمک اٹھتا تھا ، گویا کہ وہ ماہ تمام کا ٹکڑا ہے، ہم تین ہی تھے کہ جس معاملے میں دوسروں کی معذرت توقبول کرلی گئی اور ہمارامعاملہ مؤخر کر دیا گیا ، جباللہ تعالی نے ہماری توبہ کی قبولیت نازل فرمائی، توہیجھے رہ جانے والوں میں جن لوگوں نے اللہ کے رسول سلنہ ایکٹم سے جھوٹی معذرت کی تھی توجب ان کا تذکرہ کیاجا تا توالیسے مثر کے ساتھ کیاجا تا کہ کسی کا بھی ایسے برے طریقے سے تذکرہ نہیں کیا جاتا تھا۔ اللہ تعالی کی بزرگ وبر ترذات فرماتی ہے کہ: (مسلمانو) جب تم لوگ (تبوک سے) واپس ان (منافقوں) کے پاس جاؤگے ، تویہ تہمارے سامنے (طرح طرح کے)عذر پیش کریں گے ،(اپ) پیغمبران سے کہہ دیناکہ : تم عذر پیش نہ کرو ، ہم ہر گزتمہاری بات کا یقین نہیں کریں گے ،اللہ نے ہمیں تمہارے حالات سے اچھی طرح باخبر کردیا ہے ۔اور آئندہ اللہ بھی تمہارا طرز عمل دیکھے گا ،اور اس كارسول بهي - (صحيح البخارى: رقم الحديث 4677)

امام ابن قیم جوزی ﷺ نے اپنی شہرہ آفاق تصنیف زادالمعاد میں اس حدیث کے تحت درج ذیل فوائد اخذ فرمائے میں ،جنہیں ذیل میں بصورت

صفحه نمبر:16

شماره نمبر : 59، جمادي الآخر 1445هـ، جنوري 2024ء

ا ۔ نیکی کرنے کا موقع مل جانے کو غنیمت سمجھنا چاہیے:

۲۔ فرماں روا کا اپنے معزز ومکرم ماتحتوں کوڈانٹناان کے لیے فرحت اور خوشی کا باعث ہوتا ہے:

چانچہ آپ سائی آئی سے دیگر پیچے رہ جانے والوں کے علاوہ ان تین حضرات کوڈانٹا ،اورا پنے پیاروں کی ڈانٹ سے جولذت اور سرور محسوس ہوتا ہے۔ اس کی بڑی مدح سرائی کی سے ، تو پھر معتوب کے یہاں علی الاطلاق سب سے زیادہ محبوب ہستی کی ڈانٹ کی کیا کیفیت ہوگی! خدا کی قسم وہ کتنی مٹھاس بھری ڈانٹ ہوگی ، اور اس کا کیا عظیم نمرہ ہوگا ، اور کتنا بڑا فائدہ ہوگا ، خدا کی قسم ان تین حضرات نے خوشیوں ، رضامندی کی لذتیں اور مقبولیت کی خلعتیں سمینٹیں۔ زاد المعاد لابن القیم [فصل فی جواز إنشاد الشعر للقادم فرحا به]

حضرت خواجه عزيزالحس مجذوب كاشعر:

نگاہ ناز جاناں خشمسگیں معسلوم ہوتی ہے یہ غصے کی ادا کتنی حبیں معلوم ہوتی ہے

٣۔ اللہ تعالی کی توفیق کار سچوں کے ساتھ شامل حال رہتی ہے:

اللہ تعالی کی طرف سے حضرت کعب اور ان کے دوساتھیوں کے سچ بولنے میں خاص توفیق تھی جوان کے شامل حال رہی ، اس توفیق نے ان

حضرات کا دامن نہیں چھوڑا کہ یہ حضرات جھوٹ بولتے اور جھوٹے عذر پیش کرتے ، توفوری طور تو حالات اچھے ہموجاتے لیکن انجام بہت ہی خراب ہمو تا ، اور سیچ لوگوں کوفوری طور پر توکچھے ناگواری پیش آتی ہے لیکن اس کے فوراً بعد حسن انجام اور بڑی ہی کامیابی کا سامنا کرتے ہیں ، اسی نبج پر دنیا کا نظام قائم ہے کہ ابتدائی کرٹاو ہمٹیں انجام کار مٹھاس ٹا بت ہموتی ہیں ، ابتدائی مٹھاسیں انجام کار کرٹواہمٹیں بن جاتی ہیں ۔ یہ چھوٹی بیماری میں مفید دوا بڑی بیماریوں کے لیے کار آمد نہیں ہموتی :

تمام منافقین کے مقابلے میں نبی اگر م ﷺ کا ان تمین حفرات سے مقاطعہ فربانا ، اور اس ذریعہ ان کی سرزنش کرنا اس بات کی ولیل ہے کہ یہ حضرات سے تھے ، اور جہاں تک منافقین کا تعلق ہے توان کا جرم تواس سے کئی گنا بڑا تھا ، اس تخلف کی معمولی بیماری میں مفید دوا نفاق جمیسی بڑی بیماری میں کار آمد نہیں ہوسختی تھی ، تواس لیے منافقین کے شریک جرم ہونے کے باوجودان کے ساتھ قطع تعلقی نہیں کی گئی۔ اور اللہ تعالی بھی اپنے بندوں کو ان کے جرائم کی سرزائیں اپنے ہی و بیتے ہیں ، اپنے مجبوب اور محترم مومن بند سے کی ذراسی کو تاہی پراس کی سرزنش فرماور سے ہیں ، تووہ ہمیشہ پاق وچوبندر بہتا ہے کہ (کہیں اپنے پیار سے اللہ کی نافر بائی کاصدور نہ ہوجائے ۔) اور جواللہ تعالی کی نگاہ میں لیے وقعت اور اللہ تعالی حت تواسے اس کی نافر بائی ہوتھوٹ دے دیتے ہیں ، توجب بھی وہ کوئی گناہ کرتا ہے تواللہ تعالی اسے کوئی نہ کوئی مزید نعمت عظا کرد سے ہیں ، اور دھوکہ میں بیتالا آدمی سمجھوٹ دے دیتے ہیں ، توجب بھی وہ کوئی گناہ کرتا ہے ، اور اسے معلوم نہیں ہوتا کہ یہ تو عین البانت ہے کیوں کہ اللہ تعالی اسے ایساسخت عذاب اور سزا دینا چاہتے ہیں جس کے ساتھ برانجا می ہی بدانجا می ہے ، جیسا کہ مشہور حدیث ہے : جب اللہ تعالی اسے ایساسخت عذاب اور سزا دینا چاہتے ہیں جس کے ساتھ برانجا می ہی بدانجا می ہے ، جیسا کہ مشہور حدیث ہے : جب اللہ تعالی کسی بند ہے کے ساتھ بوائی کا اداوہ فر المیتے ہیں ، تو دنیا میں اس کی سزا مقدم فرباد سے ہیں ، اور جب کسی بند ہے کے ساتھ برائی کا اداوہ فر المیتے ہیں ، توجہ لیے ساتھ لوٹے گا۔ (سنن التومذی) میں تو تو تعلق سے مطلوب سرز نش ہے تیں ، تو تھے سے مطلوب سرز نش ہے تاہ کہ براکت :

اوراس حدیث میں پیشوا کے اپنے اس ماتحت سے قطع تعلقی کرنے کے سلسلے میں بھی رہنمائی پائی جارہی ہے کہ جس سے کوئی ایسی لغزش سر زد ہوجائے جوقا بل ملامت ہو، تواس کی یہ قطع تعلقی اس کے لیے دواکی ما نند ہوگی، تواس سے شفاحاصل کرنے سے عاجز نہ رہے،اورعلاج کے دوران کمیت اور کیفیت میں اضافہ بھی نہ کرہے، کہیں یہ بے اعتدالی اسے ملاک نہ کر دے ۔ کیوں کہ مطلوب سر زنش ہے نہ کہ ملاکت ۔ (زاد المعاد)

عمومی انداز میں خطاب فرما کر تنبیہ فرمانا:

صفرت عائشہ ڈٹائٹٹافرماتی ہیں کہ نبی اکرم سٹائیلیٹٹے میرے پاس تشریف لائے تومیں نے ان سے ایک خرید وفروخت کا (جس میں آزاد کردہ غلام کی میراث میں وراثت کاحق فروخت کنندہ نے اپنے لیے محفوظ کرلیا تھا) تذکرہ کیا تو آپ سٹٹٹٹٹٹے نے فرمایا : آپ خرید لیجے اور آزاد کردیجے ، اور ولاء (آزاد کردہ غلام یا کنیز کی میراث میں مثر یک ٹھرنے کاحق) تو اسی کو حاصل ہوگی جو آزاد کرے گا۔ پھر آپ سٹٹٹٹٹٹٹے شام میں (منبرپ) کھڑے ہوئے ، اور اللہ کی اس کی شایان شان شاء فرمائی ، پھر فرمایا : لوگوں کو کیا ہوگیا کہ وہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جواللہ تعالی کی کتاب میں موجود نہیں ہیں۔ لہذا جو بھی کوئی ایسی شرط لگائے گاجواللہ کی کتاب میں موجود نہیں تو وہ غیر معتبر ہوگی ، اگرچہ سوشر طیں کیوں نہ لگائے ، کیوں اللہ تعالی کی شرط زیادہ مناسب اور مضبوط ہے۔ (صحیح البخاری: دقم الحدیث 2155)

>>**>>>>>>>>**

سال نواور مسلمان کی شاخت

احدرضا

طالب علم سال اول ، قرآن اکیڈمی یاسین آباد

"شاخت"انسانی زندگی کااہم جزو ہے جواس کی پیدائش کے ساتھ ہی وابستہ ہوجا تا ہے ۔ اس بنا وہ خود کو ممتازاور منفر دگردا نتا ہے ۔ یہ صرف اس کاانفرادی معاملہ ہی نہیں بلکہ اس کی ذات سے نکل کر قبیلہ اوراس کی قوم کے عروج پر منبتے ہو تا ہے ۔

ذات باری تعالیٰ نے انتہائی خوش اسلوبی کے ساتھ اس بات کو یک رنگی چا در میں سمو دیا کہ تمام انسانوں کو بطور تعارف صرف قبائلی اور قومی شاخت عطاکی گئی لیکن معزز ہونے کا پیمانہ اس کا قرب ہے ۔ (سورۃ الحجرات آیت ۱۶)

اقوام عالم کے درمیان اسی روایاتی تفاخر کی بنا پرہم آج دوعالمی جنگیں دیکھ حکیے ہیں بلکہ اپنی عظمت جنانے کا یہ تعصب کالاوااس کی تہوں میں آج بھی دہک رہاہے جس کی آگ کسی بھی لمحہ اس دنیا کواپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے ۔

ذات رحمة للعالمین نے تمام مسلمانوں کوامنت واحدہ قرار دیا۔ گویا تنهارا کوئی رنگ، زبان، لباس، قبیلہ یا قوم ہولیکن تنهاری شاخت فقط مسلمان ہے۔ [صحیح -متفق علیه] جس کا پناایک الگ تشخص، نقطه نظر اور طرزمعا شرت ہے جواسے تمام اقوام عالم اور مذاہب کے درمیان ممتاز کرتا ہے۔ اوراس کا یہ تشخص اتنا کامل ہے کہ اسے کسی باطل رسومات اور نظریات کی ضرورت نہیں۔

اس رنگ کی بنیاد ہی توحیہ ہے جس کی اوج ذات الہی کے قرب پر فائز ہے۔ اس کے ماننے والوں کی سوچ کامحوریہی ہے کہ انسانیت کواند ھیروں اور فواحث سے زکال کر نظام عدل کی روشنی سے منور کرے۔ پھر بھلاکسیے اس کی سوچ مغلوبیت کاشکار ہوسکتی ہے اوران بے جالغویات اورلذت نفسانی کو اپنی زندگی کا مصرف بنالے جواقوام عالم میں ذلت کا سب سنے۔ اور اس سے بڑھ کرجب اس کا غالق اسے اس کے سب سے بڑے وشمن سے شناس کراتے ہوئے اس کوخبر دار کررہا ہوکہ اس سے مخاطر ہواور اس کے راستے سے بھی بچو۔ (سورۃ البقرہ آیات 168-169)

رس سے عام کا دوست ہوں ہوں ہوں ہوں ہوں کے سام در ہور موروں کے سام در سے سام ہیں تو فوراً تاویلات پیش کرنے لگئے ہیں لیکن جب اسلام ہماری قبائلی اورعلاقائی و ثقافتی رسومات کو زد پہنچا تا ہے تووہ اس کو چھوڑنے سے عاجز رہتے ہیں۔ ہمیں اپنے اس دہرے معیار پر نظر کرنی جاسے اور مراقبہ کرنا چاہیے کہ ہمیں اپنی نفسانی خواہشات کو مقدم رکھنا ہے یا اپنے رب کے حکم کو بجالانا ہے۔ ورنہ کہیں اپنے اس دہرے معیار پر اپنے دب کے بہاں اس سمزا کے مستی تو نہیں ہورہے کہ اس دنیا کی زندگی میں رسوائی کا سبب ہواور آخرت میں شدید ترین عذاب کا سامنا کرنا

پڑے۔ (سورة البقره:85)

اب چندروز بعدسال نوکی آمدہے (جوکیلنڈر ہم نے اپنی مغلوبا نہ روش کی بنااختیار کرلیا ہے) ہمیں اپنے طرزعمل پر غور کرنا چاہیے کہ اس کا آغاز ہم اغیار کی طرز پرلذت نفسانی اور شیطانی عمل "اسراف" کرکے شیطان کواپنا ہےائی بناتے ہیں یااپنی شاخت جو ہمیں اللہ نے

صفحہ نمبر:19

شماره نمبر : 59، جمادي الآخر 1445هـ، جنوري 2024ء

فخر کرتے ہوئے اپنی جداگانہ تشخص اور اپنے نبی کی سنت مقدم رکھ کراس کواپنے لیے کارخیر کا سبب بناتے ہیں۔ جبکہ آپ طنی آیلیم کا ارشاد ہے کہ "جوشخص کسی قوم کی مشابہت اختیار کرہے گاوہ انہی میں سے ہوگا". (سنن ابو داؤد، کتاب اللباس، دقع الحدیث: ۴۰۳۰) کی مصداق اپنا حال کہاں لکھواتے ہیں۔

الله ہماری اصلاح فرمائے اوراس سال یہ مشن اپنی زندگی کا محور بنانے کی توفیق عطا فرمائے کہ امت مسلمہ کی زبوں حالی کو دور کرنے اوراس کی شاخت کو دوبارہ اقوام عالم میں اجاگر کرانے میں ہم اپنا کر دار کس طرح ادا کرسکتے ہیں ، بالکل اپنے اسلاف کے عمل کی مطابق جیسیا کہ حضرت علی طالعی فی فیات ہیں کہ یہ ایام تمہاری عمروں کے صحیفے ہیں ، احیے اعمال سے ان کو دوام بخشو۔ ہمیں یہ سوچنا ہے کہ اب ہم ان ایام کو کلیے اپنے فائدہ مند بنا سکتے ہیں کہ یہ ہماری اخروی نجات کا سبب بنیں ۔



بقیہ: شادی بیاہ سے متعلق چند مسائل

کچھ مزیدر سوم جواس موقع پر کی جاتی ہیں ، مثلاً:

1۔ نیوتا وہ رقم جو نثر کت کرنے والوں کی طرف سے دی جاتی ہے، اسے وصول کرنے والے متعارف طریقے سے بعد ازاں دینے والے کے خاص موقع پر کچھ نہ کچھ بڑھا کرواپس کرتے ہیں۔ فقهی تکییف کے اعتبار سے یہ سودی قرض ہے، اس لیے حرام ہے۔ البتۃ اگر دینے یا لینے کے وقت صراحت کر دی جائے کہ اس کی واپسی نہیں کی جائے گہ تب جائز ہوگا۔

2۔ نوٹوں کا نچھاور کرنا ایک غیر ضروری رسم ہے اور اس میں دکھلاوا بھی مقصود ہوتا ہے جو کہ جائز نہیں۔ دکھلاوے کے لیے نماز تک کی عبادت مثرک قرار دی گئی ہے۔

شادی بیاہ میں رائج محرمات کے تفصیلی مطالعے کے لیے اس لنک پر جاکر اس مختصر کتا بچے کا مطالعہ کیا جاسختا ہے۔

https://books.kitabosunnat.com/Books Data/1605/Rasm%20e%20Nikaah%20Aur%20Shariat%20Ki%20Mukhalfat.pdf

~~**~~~~~~~~**

مسلما نوں کا باہمی اتحاد واتفاق

سعد عبد الند استاذ قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد، حیدر آباد

حالیہ اسرائیل و فلسطین تنازع میں جو چیز سب سے زیادہ محسوس کی جارہی ہے وہ ہے مسلمانوں کے باہمی اتحاد واتفاق کا فقدان ۔ یہودی جس درندگی کے ساتھ مسلمانوں کی تبادیوں پراستعمال کررہے ہیں اس کی بڑی درندگی کے ساتھ مسلمانوں کی آبادیوں پراستعمال کررہے ہیں اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ یہودو نصاری متحد ہیں ،امریکہ اور یورپ نہ صرف اسرائیل کی مالی امداد کررہے ہیں بلکہ سینکڑوں اسلیے سے بھر سے جماز بھی اسرائیل کو دسے حکچہ ہیں اور جنرل اسمبلی اور سلامتی کونسل میں پیش ہونے والی ہر اسرائیل مخالف قرار داد کو امریکہ ویٹو کیے جا رہاہے جبکہ دوسری طرف امتے مسلمہ انتشار وافتراق کا شکارہے ،ہر ملک کی اپنی ترجیحات ہیں ،اکثر ممالک کے حکمران یہود و نصاری کے کھے پتلی ہیں ،انہی کے اشاروں پر ناچ رہے ہیں اور زبانی کلامی مذمتوں سے اپنے عوام کو راضی کرنے کی کوششش کررہے ہیں ۔

دشمن نے ہمیشہ سے مسلمانوں کے خلاف یہی پالیسی اختیار کررکھی ہے Divide & Ruleجس میں وہ بڑی حد تک کامیاب بھی رہے ہیں،
سلطنتِ عثمانیہ کوختم کرنے میں بھی دشمن نے اسی پالیسی کواختیار کیا اور عربوں کو ترکوں کے خلاف بھڑکایا نتیجاً مسلمانوں کی وحدت کا واحدادارہ
ختم ہوگیا۔ بعدازاں مشرقِ وسطیٰ کوچھوٹے چھوٹے ملکوں میں بانٹ دیا گیا تاکہ کوئی بڑی طاقت اسرائیل کے سامنے نہ آسکے پھراسرائیل کوقائم
کرنے کے بعد ہر ملک کوایک ایک کرکے تباہ و برباد کر دیا گیا اور آج بھی اسرائیل و فلسطین جنگ میں ہر ممکن کوششش کی جارہی ہے کہ مسلمان
ایک پلیٹ فارم پر متحد نہ ہوسکیں۔

اسی طرح جس وقت انگریز جنوبی ہند پر حملہ آور ہواتھا تو چھوٹی چھوٹی مسلمان ریاستیں آپس میں لڑر ہی تھیں اور ٹیپوسلطان کے خلاف انگریز کی مدد کر رہی تھیں ۔ آج بھی دنیا کے اکثر مسلمان ممالک پر نظر ڈالیں توصاف نظر آتا ہے کہ امریکہ اور اس کے شیطان اتحادی مختلف ممالک میں مختلف عصبیتوں اور اختلافات کو بھڑکاتے ہیں ، مختلف لوگوں کو خریدتے ہیں پھر انہیں اپنے ملکوں میں انتشار پھیلانے کے لیے استعمال کرتے ہیں ۔ پاکستان میں امریکہ کے اس کر دار کی اتنی مثالیں موجود ہیں کہ ان کو تحریر کرنے کے لیے کتاب بھی کم پڑجائے ۔ پاکستان میں حالیہ دہشتگردی کے واقعات میں بھی مسلمانوں کا یہی دشمن موجود ہے۔

آئیے قرآنِ مجیداوراحادیثِ مبارکہ کی نصوص کا مطالعہ کرتے ہیں جس میں مسلمانوں کوباہمی اتحاد واتفاق کی تلقین کی گئی ہے:

مسلمان امتِ واحده:

اِنَّ هَٰذِهَ ٱمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۗ وَانَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ (الانبياء: 92)

ترجمہ : ببیثک تمہاری امت ایک ہی امت ہے اور میں تمہارارب ہوں پس میری ہی عبادت کرو۔

فرقہ واریت سے بچ کراللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامنا:

وَاعْتَصِنُوا بِحَبْلِ اللهِ جَمِيْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوا "(آلِ عمران: 103)

ترجمہ: اورسب مل کراللہ کی رسی (قرآن) کو مضبوطی سے تھام لواور جدا جدانہ ہوجاؤ۔

اجتماعیت رحمت اور فرقه واریت عذاب:

قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ : اَلْجُمَاعَةُ رَحْمَةٌ وَالْفُرْقَةُ عَذَابٌ-(الجامع الصغير)

ترجمہ: رسول الله طلَّ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ فَي فرما يا: اجتماعيت رحمت اور تفرقه بازى عذاب ہے۔

نبی طُنْ اَلَیْمَ نے جب حضرت معاذاور حضرت ابوموسیٰ طُنْ کُومِین بھیجا تو یہ ہدایت فرمائی : (لوگوں کے لیے) آسانیاں پیدا کرنا ، انہیں مشکل میں نہ ڈالنا ، انہیں خوشخبری سنانا ، نفرت نہ دلانااور تم آپس میں اتفاق رکھنا ، اختلاف نہ کرنا ۔ (صحیح البخادی)

تمام مسلمان ایک عمارت اورایک جسد کی ما نند:

قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ إِنَّ المُؤْمِنَ لِلْمُؤمِنِ كَالْبُنيَانِ يَشُدُّ بَعضُهُ بَعضًا وَشَبَّكَ اَصَابِعَهُ (صحيح البخاري)

ترجمہ: رسول اللہ طنی آیتی نے فرمایا: بیشک مومن مومن کے لیے عمارت کی مانند ہے، عمارت کا ایک حصہ دوسر سے حصہ کومضبوط کرتا ہے اور نبی طنی آیتی نے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں ملاکر دکھایا۔

قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ : اَلْمُسلِمُونَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ اِنِ اشتَكَى عَينُهُ اِشْتَكَى كُلُّهُ وَانِ اشتَكى رَأْسُهُ اِشتَكَى كُلُّهُ (صحيح مسلم)

ترجمہ: رسول اللہ طبھی نے فرمایا: تمام مسلمان ایک جسدِ واحد کی طرح ہیں اگراس کی آنکھ میں تکلیف ہو توساراجسم تکلیف محسوس کرتا ہے اور اگراس کے سر میں تکلیف ہو توساراجسم تکلیف محسوس کرتا ہے۔

مسلمان مسلمان كابيائي:

إِنَّهَا الْمُؤْمِنُونَ إِخُوةٌ (الحجرات:10)

ترجمه: ببيثك املِ ايمان سب آپس ميں بھائى بھائى ہيں۔

قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ : اَلمُسْلِمُ اَخُو المُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسلِمُهُ (صحيح البخاري)

ترجمہ: رسول الله طلق الله صلى الله على الله على الله على الله الله على الله

قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ : وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا ٱلْمُسْلِمُ ٱخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُه وَلَا يَخْذُلُهُ (صحيح مسلم)

ترجمہ : رسول الله طلَّحْالِيَّلَمْ نے فرمایا : الله کے بندو بھائی بھائی بن جاؤ، مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے مصیبت کے

وقت بے یارومدد گار چھوڑتا ہے۔

~~~**~~~~~~** 

## روداد برائے دورۂ قرآن اکیڈمیز

### شعيب ميمن

### طالب علم سال اول ، قرم من اكيدٌ مي ڈيفنس

آج ہروز بدھ مورخہ 13 تاریخ دسمبر 2023 ، کو بابرکت سفر کے لیے قرآن اکیڈمی ڈیفنس کے 25 طلبا اور 30 طالبات اپنے اسا تذہ کے ساتھ دیگر اکیڈمیز کے دور سے پر روانہ ہموئے ۔ سفر کا آغاز مسنون دعاؤں کے اہتمام سے ہوا۔ ہم سب پیلے قرآن اکیڈمی کورنگی پہنچ ، وہاں ڈاکٹر الیاس صاحب نے مختصر بات کرتے ہموئے قرآن اکیڈمی کورنگی کا تعارف اور سرگرمیوں کا اجمالی خاکہ پیش کیا ۔ قرآن اکیڈمی کورنگی سنہ 2000 ء سے قرآن کی تعلیم کو عوامی سطح پر متعارف کرانے میں مشغول ہے ۔ اوارہ ابتدا ہی سے ہر سال بلا ناخہ رجوع الی القرآن کورس کے علاوہ دیگر شارٹ کور سز کا انعقاد سال کے مختلف اوقات میں کروا رہا ہے ۔ جس میں 700 طلبا وطالبات زیر تعلیم ہیں ۔ یہ جان کر بڑی حیرانی ہوئی کہ ادارہ دی ہوپ اسلامک اسکول بھی احمن طریقے اور مناسب فیس میں چلارہا ہے ۔ اس اسکول کی نخوبی یہ ہے کہ یہاں بچوں کو عصری علام کے ساتھ ساتھ قرآنی علوم سے بھی عمدگی سے روشناس کروا یا جاتا ہے ۔ اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ بچوں کے پیٹرک کے اختتام پر عربی گرامر اور بنیادی اسلامی تعلیات کو قرآن کے ذریعے سے متعارف کروا یا جائے ۔ حافظ نعمان صاحب نے اوارے کی موجودہ سرگرمیوں کو احسن اور مختصر وقت میں بیان کیا ۔ رجوع الی القرآن کورس سال اول کے طلبا سے مختصر ملاقات ہوئی ۔ ان محترم دوستوں سے مل کر احساس ہوا کہ کہ ہم اکیلے نہیں میں اس راہ میں ۔

ساڑھے دس بجے کے قریب قرآن اکیڈی کورنگی سے قرآن مرکز نگستان جوہر کا قصد کیا۔ دوران سفر ایک سوچ مستقل پریشان کررہی تھی است بڑے شہر میں یہ پانچ چھ اکیڈمیز آٹے میں نمک کے تناسب سے بھی کم ہیں۔ یہ نمک کے چند دانے کس طرح استے لوگوں کی بنیادی ضرورت کو پورا کرسکتے ہیں۔ یہ قوہر مسلمان کا بنیادی حق سے بھی کہ ایسے کا مطلب یہ ہے کہ اس طرح کی اکیڈمیزیا اسکول ہر مجلے میں احسن طریقے سے قرآن کی اشاعت کے لیے کوشاں ہوں۔ یہاں ہی پر عوامی سطح پر مطلب یہ ہے کہ اس طرح کی اکیڈمیزیا اسکول ہر مجلے میں احسن طریقے سے قرآن کی اشاعت کے لیے کوشاں ہوں۔ یہاں ہی پر عوامی سطح پر تربیت کا بہترین طریقہ کار موجود ہوجو آنے والے وقت میں دین کی اقامت میں معاون بنیں۔ پھر ذہن نے کروٹ بدلی اور عوام کے رد عمل پر سوچن لگا کہ جن علاقوں میں الکیڈی یا اسکول موجود ہیں وہ اس سے کتنا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ وہ امت کہ جس کے پاس پہلی وحی "اقرا" تھی آئی پڑھنے سے عاری اور مجبوری کے علاوہ پڑھنے کو تیار ہی نہیں الاماشاء اللہ۔ اس سے بڑھ کریہ کہ ایک بڑا طبقہ قرآن کو مشعل راہ سمجھنے کے لیے تیار ہی نہیں، جس کے سبب اس پر اوقات اور صلاحیتوں کو کھیانے کی ضرورت ہی محسوس نہیں کرتا۔ اسی ذہنی کشمکش میں ہم گلستان جوہر مرکز پہنے نہیں، جس کے سبب اس پر اوقات اور صلاحیتوں کو کھیانے کی ضرورت ہی محسوس نہیں کرتا۔ اسی ذہنی کشمکش میں ہم گلستان جوہر مرکز پہنے کئیں تو چھوٹی جگہ ہے مگر کرنے اساتذہ اور طلبانے بڑی گرم جوشی سے استقبال کیا۔ یہ مرکز ساکلین بسیر اکے بیسمنٹ میں قرآن کی بہترین خدمت کر رہا ہے۔ دیکھنے میں تو چھوٹی جگہ ہے مگر اہواف گویا کہ اسان کو چھوتے ہیں۔ چہروں کو دیکھ کر روح نے گویا جھومنا شروع کر دیا جیسے عالم الست سے ہی

صفحه نمبر:23

شماره نمبر : 59، جمادي الآخر 1445ھ، جنوري 2024ء

جان پہچان ہواورا پنوں میں پہنچ گئی ہو۔ اللہ سے دعا ہے کہ موت کے بعد بھی ہماری ارواح کو علیین میں احسن طریقے سے جمع فرمائے آمین ۔ رجوع الی القرآن کورس کے طلبا کاٹائم ٹیبل دیکھنے کا موقع ملا، چائے کے وقفے کے ساتھ چاشت کی نماز کا تذکرہ تھا۔ یہ یا د دہانی کا طریقہ بڑا ہی بھلا معلوم ہوا۔ ہم اپنی ضروریات زندگی کو بھی اللہ کے ان احکامات کے تابع کرلیں جو کہ عام مسلما نوں سے شاید مطلوب نہ ہو مگریقیناً اللہ کی خوشنودی اور قرب کا باعث لازما ہے ۔ زندگی کی ہر اوٹ پر عادت ہونی چاہیے کہ ہر اس عمل کا اہتمام کرنا چاہیے جو بارگاہ خداوندی میں تقوی اوراتباع رسول ﷺ کاراستہ ہموار کرتا ہو۔ قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر کے مدیر ڈاکٹر انوار صاحب نے ادار سے کی ترتیب کا خلاصہ بیان کیا اور طلبا سے ملاقات کا موقع چائے اور سموسے کے ساتھ فراہم فرمایا۔ قیام کے بعد قافلہ اپنی آخری منزل قرآن اکیڈمی یاسین آباد کے لیے روانہ ہوگیا۔ اس اکیڈمی کو یہ اعجازہے کہ رجوع الی القرآن کورس سال دوم کا انعقاد پورے سندھ میں صرف اسی اکیڈمی میں ہوتا ہے ۔ شعبہ حفظ کا بھی وزٹ کروایا گیا۔ رجوع الی القرآن کورس کے رہائشی طلبا کومہیا ہاسٹل کی سہولیات کا بھی وزٹ ہواجو کسی بھی طرح سے بہترین یو نیورسٹی کے معیارسے کم نہ ہوگا۔ ادارے کے ناظم کا بلڈنگ کے ہر حصے کا بھرپوراستعمال کی کوشش کو دیکھ کراحساس ہواکہ وہ اچھے طریقے سے اپنے ذمہ داریوں کو نبھا رہے ہیں،اللھم زد فزد، آمین۔حفظ اور دیگر شعبوں کے طلبا کے لیے مناسب کھیل کود کے انتظام اور پڑھائی کے معیار کواونچار کھنے کے لیے دن رات اسا تذہ کی محنت واضح نظر آئی اور یہ خوبی چاروں اکیڈمیز میں یکساں طور پر دیکھی جا سکتی ہے ۔ ظہر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنے کے بعد کھانے کا انتظام کیا گیااس انتظام میں صفائی اور سادگی کے عناصر روایت کے مطابق واضح نظر آئے ، اللہم بارک لھم، آمین ۔ دو بجے کے قریب واپسی کا سفر نثر وع ہوا۔ ذہن پھرایک دفعہ دور حاضر کی گھیوں کو سمجھنے اور سلجھانے میں لگ گیا۔ اسی دوران اچانک باہر ایک اشتہار پر نظر پڑے لکھاتھا" پیور دیسی انڈے"۔ میں سوچنے لگا کہ پیورلکھنے کی کیا ضرورت تھی فار می کے مقابلے میں دیسی توسمجھ میں آتا ہے۔ انڈا چاہے دیسی ہویا فارمی مگر ہوتا توانڈا ہی ہے ۔ ہما رامعاشرہ اتنی توپستی کا شکارہے کہ اصل اور نقل کی تمیز کوئی آسان کام نہیں ۔ پھر خیال آیا کہ قرآن والے ہمیشہ پیورہی ہوتے ہیں ،انہیں پیوریا خالص کی اصطلاح کی ضرورت نہیں ۔اگروہ پیورنہیں ، تووہ قرآن والے بھی نہیں ۔ پھر قلندرلاہوری کا یہ شعر دماغ کی رگوں میں گونج پیدا کرنے لگا۔

> یہ راز کی کو نہیں معلوم کہ مومسن قاری نظر آتا ہے حقیقت میں ہے وترآن

اللہ تعالی کی اس دَین پر نظریں جھک گئیں کہ اس پر فتن دور میں بھی اللہ تعالی نے ہمیں قرآن والوں کے ساتھ صبح و شام بسر کرنے کی توفیق دی۔
مگر دل کا زنگ اتنا شدید ہے کہ وجلت القلوب کا بھی احساس توہوجاتا ہے مگر افسوس کہ یہ کیفیت ناکارہ کو حاصل نہ ہوسکی۔ امید پر دنیا قائم کے فلسفے کے تحت ہم نے بھی تہیے کرلیا کہ اللہ کی توفیق سے جب تک جان میں جان ہے کوئشش تسلسل سے جاری رہے گی۔ یہ بہترین نظام، نظام و خلیف کے تحت ہم نے بھی تہیے کہ نظام ، نظام ، نظام ، نظام ہا نئی۔ انہیں سوچوں میں غلطاں تھا کہ قرآن اکیڈ می ڈیفنس ہماری آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچانے کے لیے سامنے موجود تھی۔

## ما در در و کرائے آئی کرائے کا آئی کرائی کا

قرآن لکیڈی ڈیفنر

رجوع الی القرآن کورس سال اول میں آن کیمیس 65 طلبا و طالبات اور آن لائن 24 طلبا و طالبات زیر تعلیم ہیں۔ رجوع الی القرآن کورس کے تحت خصوصی محاضرات و لیکچر زمیں فحراسلامی اور خصوصی محاضرات کے ضمن میں فقنہ قادیا نیت اور ہماری ذمہ داری زیر تدریس مولانا عبدالحئ مطمئن صاحب، میرا گھر میری ذمہ داری (ممکل) زیر تدریس انجیئر نعمان اختر صاحب اور تزکیہ نفس زیر تدریس ڈاکٹر محدالیاس صاحب منعقد ہوئے۔ جب کہ یکم جنوری سے عقیدہ ختم نبوت کے موضوع پر مولانا محمہ علی صاحب (مبلغ شبان ختم نبوت) کی زیر تدریس لیکچر کا انعقاد ہوا۔ شرکائے رجوع الی القرآن کورس کے طلبا کوکراچی کی دیٹر اکیڈ میز کا دورہ کروایا گیا۔ مبادیاتِ علوم دینیہ کاحضرات وخوا تین کے لیے آغاز ہوچکا سے جس میں علم العقائد، عربی تکلم، صرفی و نحوی ترکیب کی تدریس اور خصوصی محاضرات شامل ہیں۔ علقات و دوراتِ دینیہ برائے حضرات کے حضرات کے حضرات کورسز کروائے جا رہے ہیں۔ جب کہ حلقات و دوراتِ دینیہ برائے نوا تین کے تحت چار کورسز جاری ہیں۔ مدرسہ کے تمام شعبہ بناظرہ قرآن ۔ للبنین والبنات اور شعبہ قاعدہ ۔ للبنین و البنات میں بنین اور بنات دو نول کی تدریس جاری ہیں ۔ جب کہ مراسہ کے تمام شعبہ جات میں ششماہی امتحان منعقہ ہوا۔ شعبہ حفظ بنین کو تفریحی کا البنات میں بنین اور بنات دو نول کی تدریس جاری ہیں ۔ درسہ کے تمام شعبہ جات میں ششماہی امتحان منعقہ ہوا۔ شعبہ حفظ بنین کو تفریحی

ماہ دسمبر کا پہلااور دوسرانطبہ جمعہ جناب ڈاکٹر مجمدالیاس صاحب نے جبکہ تیسرانطبہ جمعہ جناب مجمد نعمان صاحب اور چوتھا اور پانچواں نطبہ جمعہ نگرانِ انجمن وامیر تنظیم اسلامی جناب شجاع الدین شیخ نے ارشا د فرمایا ۔ دوران ماہ مسجد میں 10 تقاریب نکاح منعقداور رجسٹر ڈہوئے ۔

### قرآن لکیٹی لیس آبو

پروگرام کے لیے بھی لے جایا گیا۔

رجوع الی القرآن کورس (سال اول) میں کل 109 طلبہ و طالبات اور سال دوم میں کل 31 طلبہ و طالبات کی عاضری برقرار ہے۔ رجوع الی القرآن کورس کے تحت خصوصی محاضرات ولیچرز میں فتنۂ قادیا نیت زیر تدریس مولوی عبدالحی مطمئن صاحب، تزکیہ نفس زیر تدریس استاذ حافظ محمداسد صاحب اور گھر میں دعوت کا کام کیسے ؟ زیر تدریس استاذ ڈاکٹر انوار علی صاحب منعقد ہوئے ۔ حلقات و دورات (Short Courses) کے تحت کل 21کورسز جاری میں جن میں شرکاء کی تعداد 105افراد تک ہے ۔ آن لائن کورسز کے تحت قرآن حکیم کی صرفی و نحوی تحلیل جناب استاذ عاطف محمود صاحب کی زیر تدریس جاری ہے جس میں 08 طلبہ و طالبات حاضر میں ۔

شماره نمبر : 59، جمادي الآخر 1445ھ، جنوري 2024ء

مدرسة القرآن للحفظ والقراءة كے تحت شعبہ حفظ كل وقتى ميں 95، درجہ قاعدہ ميں 20 طلبہ زير تعليم ہيں۔ درجہ ناظرہ بنين و بنات ميں كل 267 طلبہ و طالبات زير تعليم ہيں۔ بروزجمعہ طلبہ و طالبات كو كلمے، مسنون دعائيں اور نمازكی عملی مشق كرانے كا اہتمام كيا جاتا ہے۔ مغرب تاعشاء حلقة برائے ناظرہ قرآن حكيم ميں مقيم طلبہ كرام اورامل محلہ وگردو نواح سے حضرات تشريف لاتے ہيں۔ جن كی مجموعی تعداد 52 ہے۔ ماہ رواں ميں مدير بيت البر جناب سيف البر صاحب كی زير پرستی سه روزہ تربيتی وركشاپ (برائے معلمين و معلمات) كا انعقاد كيا گيا، الحمد لله وركشاپ ميں مدير بيت البر جناب سيف البر صاحب كی زير پرستی سه روزہ تربيتی وركشاپ (برائے معلمين و معلمات) كا انعقاد كيا گيا، الحمد لله وركشاپ ميں 26 حضرات اور 50 خواتين نے شركت فرمائی۔

شعبۂ دعوت و تبلیغ کے تحت اس ماہ پہلے اور چوتھے جمعہ کا خطبہ نوید جال فزال اور تعارف ایمان کے موضوع پر محترم سید سلیم الدین صاحب اور دوسرے جمعہ کا خطبہ امت مسلمہ دوسرے جمعہ کا خطبہ امت مسلمہ کے سید ہم کا خطبہ حرمت مسجد اقصیٰ اور ہماری ذمہ داری کے موضوع پر محترم عاطف محمود صاحب نے اور تیسرے جمعہ کا خطبہ امت مسلمہ کے لیے سہ نکاتی لائحہ عمل کے موضوع پر محترم خورشیدا نجم صاحب نے ارشاد فرمایا۔ اس ماہ کل 18 تقاریب نکاح منعقد اور رجسٹر ڈہوئے۔ ماہ روال شعبۂ تصنیف و تالیف کے تحت منتخب نصاب حصہ اول کی تمام تر تصحیحات محمل کی جارہی ہیں اور حصہ دوم کے دوسرے درس پر کام جاری ہے۔ رسالہ آئینۂ انجمن (ماہ دسمبر) کو محمل کیا۔ علاوہ ازیں ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم جلد ہفتم کی پروف ریڈنگ بھی کی گئی۔

قرآن لکیڈی کونگی

رجوع الی القرآن کورس سال اول میں تقریباً 29 نوا تین اور 17 حضرات شرکت کررہے ہیں۔ مدرسة القرآن للحظ والقراء قرآن اکیڈ می کورنگی للبنین والبنات میں شعبہ بنین کے درجہ حفظ میں 48 جبکہ درجہ قاعدہ و ناظرہ میں 95 طلبا اور شعبہ بنات میں 126 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ مورخہ 70 دسمبر 2023ء بروز جمعرات ششماہی امتحان کا انعقاد ہوا۔ مجموعی اعتبار سے تمام شعبہ جات کا امتحانی نتیجہ معیاری اور بهتر رہا۔ شعبہ بنین میں 50 طلبا نے ناظرہ قرآن مکمل کیا۔ شعبہ حفظ کے طلبا کے لیے حافظ نعمان صاحب کی زیر تدریس "متقین کی صفات" کے عنوان سے تربیتی لیکچر منعقد کیا گیا۔ بڑی عمر کی خواتین کے لیے "اسلام میں شادی بیاہ کا منعقد کیا گیا۔ بڑی عمر کی خواتین کے لیے "اسلام میں شادی بیاہ کا تصور" اور "قرب اللهی " کے موضوعات پر ، ناظرہ قرآن و قاعدہ کی طالبات کے لیے "سورة الفیل (مسجد اقسی اور ہماری ذمہ داری)"، "والدین کے تحت "اللہ کی نعمتیں " کے موضوع پر ماہانہ در سِ قرآن کا انعقاد کیا گیا۔

طقات ودورات و دینیہ کے تحت امورِ خانہ داری کورس میں 08 خواتین ، ہفتہ وار قرآن فہمی کورس میں تقریباً 10 حضرات مثر کت کررہے ہیں۔ قرآن اکیڈمی کورنگی اور دی ہوپ اسلامک اسکول کے اسٹاف کے لیے ایک تربیتی کلاس میں نگرانِ انجمن جناب شجاع الدین شیخ صاحب کی ریکارڈ شدہ مطالبات قرآن سیریز سے استفادہ کیا جارہاہے۔

دى بولسلام كاسكول

"سقوطِ ڈھاکہ "کے حوالے سے تقریب کاانعقاد کیا گیااور موسمِ سر ماکے حوالے سے Winter Activity کاانعقاد ہوا۔



رجوع الی القرآن کورس باقاعدگی سے جاری ہے۔ اس ماہ فتنہ قادیا نیت پر مولانا عبدالحیّ مظمئن صاحب اور مسئد فلسطین پر جناب ڈاکٹر محدالیا س صاحب نے خصوصی محاضرات کیے ، اور طلبا و طالبات کو قرآن اکیڈ می ڈیفنس اور قرآن اکیڈ می یاسین آباد کا دورہ بھی کروایا گیا۔ حضرات و خواتین کے لیے ہفتہ وار قرآن فہمی کورس جس میں حضرات کی تعداد 25 اور خواتین کی تعداد 20 ہے۔ اور بچوں اور بچیوں کے لیے دینی تربیتی کورس جاری ہے جس میں بچوں کی تعداد 15 اور بچیوں کی تعداد بھی 15 ہے۔ مسجد میں قاری غلام اکبر صاحب کی زیر تدریس بعد نماز ترجمہ قرآن اور بعد نماز عصر درس حدیث ، نماز ظہر کے بعد اصلاحی خطبات کا مطالعہ ، ہر جمعہ بعد نماز عشاء استاذا نجیئر عثمان علی صاحب کی زیر تدریس درس قرآن کا سلسلہ جاری ہے۔ خطاب جمعہ کی سعادت مدیر ادارہ جناب ڈاکٹر انوار علی صاحب حاصل کررہے ہیں ، ادارے کے تحت 05 نکاح کی تقریب و رجسٹریشن بھی کی گئے۔ اور مدرسۃ القرآن برائے قاعدہ و ناظرہ میں بچوں اور بچیوں کی تعداد 55 ہے۔

### قرار انتيبور الطيفر أباو

الحد لندرجوع الی القرآن کورس بحن و نوبی جاری ہے۔ روال ماہ مدیرِ تعلیم ڈاکٹر محدالیاس صاحب نے "تزکیۂ نفس اور تھنیہ فلسطین "اوراستاذ سعد عبداللہ صاحب نے "مسلمان خواتین کے دینی فرائض، انجمن خدام القرآن کا تعارف اور گھر میں دعوت کا کام کیسے ؟ " کے عنوان سے خصوصی لیکچرز کی تدریس کی۔ مدرسة القرآن میں قاعدہ و ناظرہ قرآن اور آ دابِ زندگی کی تعلیم، مغرب تا عشاء بالغان کے لیے تجویدالقرآن، ہفتة اورا توار حضرات و خواتین کے لیے ویک اینڈ کورس ماڈیول 2، بروز جمعہ بعد نمازِ مغرب ادارہ ہذامیں حضرات و خواتین کے لیے درسِ قرآن جاری ہے۔ مشامی شعبہ سندھی کے تحت روال ماہ ڈاکٹر اسر اراحر مجھ اسلام نفل ہے "رسولِ انقلاب کا طریقة انقلاب "کی پہلی کمپوزنگ اور "مسلما نوں پرقرآن مجید کے حقوق" نامی کتا ہے کی پروف ریڈنگ اور "مسلما نوں پرقرآن مجید کے حقوق" نامی کتا ہے کی پروف ریڈنگ مشمل ہو چکی ہے۔ مقامی نظم کے تحت لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے The Faith Line کے عنوان سے ایک شارٹ کورس کا آغاز بھی کیا گیا۔

قرآن مركز لانذنج

مدرسة القرآن میں مدریس کا عمل بحن و خوبی جاری ہے۔ شعبہ بنین کے درجہ حفظ میں 59 جبکہ درجہ قاعدہ و ناظرہ میں 60 طلبا اور شعبہ بنات میں 55 طالبات زیر تعلیم میں۔ مدرسہ البنین میں تذکیر کے حوالے سے تربیتی لیچ زمنعقد ہوئے جس میں عدریس کی ذمہ داری مسئول مدرسہ حافظ محمہ لقمان صاحب نے اداکی۔ ایک بزم طلبا کا انعقاد کیا گیا جس میں طلبا نے قراءت، حمد و نعت میں صعبہ لیا۔ حلقات و دورات و دینیہ کے تحت حضرات کے لیے قرآن فہمی ہفتہ وار کورس میں 14 حضرات شریک ہیں۔ اور اللغۃ العربیہ کلاس میں 80 حضرات شریک ہیں۔ دعوت و تبلیغ کے تحت ہفتہ وار مجلس تذکیر بالقرآن میں پانچویں منزل کا آغاز کیا گیا۔ ناظم مرکز محمد ہاشم صاحب مدرس کی ذمہ داری ادا فرماتے میں۔ ماہانہ درس قرآن و حدیث میں "حرمت مسجد افسی اور ہماری ذمہ داری" کے موضوع پر ڈاکٹر محمد الیاس صاحب نے خصوصی خطاب فرمایا۔ اور میں پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔

~~**~~~~~~~~** 

# شعبراج

### سیمینار: حرمت مسجد اقصی اور سماری ذمه داری:

تنظیم اسلامی کے تحت "حرمتِ مسجداقعسی اور ہماری ذمہ داری" کے عنوان سے ایک ملک گیر مہم کا اہتمام کیا گیا، اس سلسلہ میں ملک بھر میں سیمینارز بھی منعقد کیے گئے جس میں ملک بھر سے علماء ومثائخ، ممتاز صحافیوں، احیائی تحریکوں کے ذمہ داران اور بالخصوص حماس کے سینئر رہنما اور ترجمان کو بھی مدعوکیا گیا، ان سیمینارز میں کراچی اور اسلام آباد کے مقام پر منعقد ہونے والے اجلاس میں بیک ڈراپ، ملٹی میڈیا /ایس ایم ڈی پریز شیشن اور ریکارڈنگ کا اہتمام شعبہ ملٹی میڈیا کی جانب سے کیا گیا، نہ صرف اس اجلاس کو براہ راست سوشل میڈیا پر نشر کیا گیا بلکہ بعدازاں اس اجلاس کی ریکارڈنگ کو فائن ایڈٹ کے بعد تنظیم اسلامی کے یو ٹیوب چینل پر شائع بھی کیا گیا۔

### قومى اجتماع بسلسله حرمتِ مسجدِ اقضى اور امتِ مسلمه كي ذمه داريان:

حرمت مسجداقصی اورامت مسلمہ کی ذمہ داریوں کے عنوان سے کنوینشن سینٹر اسلام آباد میں ایک قومی سطح پراجتماع منعقد کیا گیا ،جس میں ملک بھی سے تمام معروف مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنی والی اعلیٰ قیادت نے مثر کت کی ، اس موقع پرامیر تنظیم اسلامی کو بھی مدعو کیا گیا ، تاہم حجازِ مقد س کے سفر کے باعث ویڈیوخطاب پراکتفاء کرنا پڑا ، اس خطاب کی ریکارڈنگ کومناسب ایڈٹ کے بعدا بحتماع کی انتظامیہ کوارسال کیا گیا۔

### آسان عربی گرامر:

رجوع الی القرآن کورس میں جاری آسان عربی گرامر کی پریز نیٹیشن کی از سر نواعلیٰ طرز پر تیاری اوراس کی ریکارڈنگ کے سلسلہ کا آغاز کیا گیا ہے ، اس سلسلہ کی اب تک 107 کلاسز ریکارڈ کی جاچکی ہیں ، جبکہ 52اسباق کی پریز نیٹیشن کی تیاری کا عمل محمل ہوگیا ہے ۔

خطباتِ جمعه (نگرانِ انجمن محترم شجاع الدين شيخ صاحب):

ماہِ دسمبر 2023ء میں مسجد جامع القرآن (قرآن اکیڈمی ڈیفنس) میں نگرانِ انجمن محترم شجاع الدین شیخ صاحب کے درج ذیل موضوعات پر ہونے والے خطبات جمعہ کی ویڈیور یکارڈ نگز کی گئیں جبے مرکز تنظیم اسلامی کے یو ٹیوب چینل کے علاوہ انجمن کے آفیشل یو ٹیوب چینلز پر رہا کی گ

- 🖸 مسئلہ فلسطین اور ہم ۔ ۔ ۔ چند آیاتِ قر آنی سے رہنمائی
  - 🕢 مسئلہ اقصیٰ اور فلسطین ۔ ۔ ۔ 10 نکات کی روشنی میں

صفحه نمبر:28

خطباتِ جمعه (محترم عامرخان صاحب):

ماہِ دسمبر2023ء میں جامع مسجد شادمان ٹاؤن میں محترم عامر خان صاحب کے درج ذیل موضوع پر ہونے والے خطباتِ جمعہ کی آڈیوریکارڈنگ كى گئيں جنہيں انجمن كى ويب سائٹ پر اپلوڈ كيا گيا:

- 🗗 فتنه دجال اوراس كاعلاج (سورة الحهف كی روشنی میں)
  - 🛭 خونِ خدااوراس کے نتائج
  - 🚺 انسان کی عظمت اور ذکرالٹد کی اہمیت

خطباتِ جمعه (محترم ڈاکٹر محد الیاس صاحب):

ماہِ دسمبر2023ء میں جامع مسجد، جامع القرآن ، قرآن اکیڈمی ڈیفنس میں محترم ڈاکٹر محدالیاس صاحب کے درج ذیل موضوع پر ہونے والے خطباتِ جمعه کی آڈیور یکارڈنگ کی گئیں جہنیں انجمن کی ویب سائٹ پراہلوڈ کیا گیا:

- 🚺 غلبه دین کی بشارات
- 🛭 پاکستان میں نفاذِ اسلام کے لیے الیکش کے بجائے متباول راستہ

خطباتِ جمعه (محترم داكثرانوارعلى صاحب):

ماہِ دسمبر2023ء میں جامع مسجد، جامع القرآن ، قرآن انسٹیٹیوٹ ، گلستانِ جوہر میں محتر م ڈاکٹر انوار علی صاحب کے درج ذیل موضوع پر ہونے والے خطباتِ جمعہ کی آڈیوریکارڈنگ کی گئیں جنہیں انجمن کی ویب سائٹ پر اپلوڈ کیا گیا:

- 🗗 عملِ صالح
- 🚺 تواصى بالحق

- 🚺 ایمانِ حقیقی کے تقاضے
- 🗗 عملِ صالح اور تواصی بالحق کا تعلق

دعاء الكرب ابن عب س الله الله الله المعلم و المعالمة المعالمة المعالمة المعالمة المعالمة المعالمة المعالمة المعالمة المعالمة و المع وَرَبُّ (لُعُرِّني (لُعُظِيمُ

> الله کے مواکوئی معبود نہیں جو بہت عظمت والا ہے اور بر دبار ہے، اللہ کے موا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کارب اور بڑے بھاری عرش کارب ہے۔

# الجمن فيه القران اغراض مقاميند

### الم في ما أو رسم المحمر في أم القرال سنده كلين رجسترة

انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے قیام کامقصد منبع ایمان اور سرچشمہ ُیقین قرآن حکیم کے علم و حکمت کی وسیع پیمانے اور اعلیٰ علمی سطح پر تشہیر واشاعت ہے۔ تاکہ اُمت مسلمہ کے فہیم عناصر میں تجدیدایمان کی ایک عمومی تحریک برپا ہوجائے اور اس طرح اسلام کی نشأة ثانیہ اور غلبۂ دینِ حق کے دورِ ثانی کی راہ ہموار ہوسکے۔

انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے اغراض ومقاصد:

- 🤻 عربی زبان کی تعلیم و ترویج۔
- 🕸 قرآن مجید کے مطالعے کی عام ترغیب و تشویق۔
  - 🕸 علومِ قرآنی کی عمومی نشر واشاعت۔
- ایسے نوجوانوں کی مناسب تعلیم و تربیت جو تعلّم و تعلیم قرآن کواپنا مقصدِ زندگی بنالیں ، اور
- 🗱 ایک ایسی قرآن اکیڈمی کا قیام جو قرآنِ حکیم کے فلسفہ و حکمت کووقت کی اعلیٰ ترین علمی سطح پر پیش کرسکے۔

 $^{\wedge}$